اوم

نغمۂ قیصر

موسومہ بہ

ترانۂ قیصر

یعنی

منشی گوری شنکر صاحب قیصر دہلوی کا ذخیرۂ نایاب

جس میں

بے نظیر ٹھمریاں، لاجواب دادرے، رنگین ہولیاں، دلکش ملاریں

اور عدیم المثال بھجن درج ہیں

مرتبہ

من موہن لال ماتھر دہلوی ایم اے

پروفیسر فارسی و اردو ہندو سبھا کالج امرتسر

از طرف کائستھ اردو سبھا دہلی

(مطبوعہ امپیریل پرنٹنگ پریس دہلی)

قیمت فی جلد کاغذ اعلیٰ عہ، معمولی ۱۲؎

اوم

نغمۂ قیصر

موسومہ بہ

ترانۂ قیصر

یعنی

منشی گوری شنکر صاحب قیصر دہلوی کا ذخیرۂ نایاب

جس میں

بے نظیر ٹھمریاں، لاجواب دادرے، رنگین ہولیاں، دلکش ملاریں

اور عدیم المثال بھجن درج ہیں

مرتبہ

من موہن لال ماتھر دہلوی ایم اے

پروفیسر فارسی و اردو ہندو سبھا کالج امرتسر

از طرف کایستھ اردو سبھا دہلی

(مطبوعہ امپیریل پرنٹنگ پریس دہلی)

قیمت فی جلد کاغذ اعلیٰ عمر، معمولی ۱۲؍

فہرست مضامین

منشی گوری شنکر ”قصیر“ مرحوم

عرضِ حال

"کایستھ اُردو سبھا" اس لئے قایم کی گئی ہے، کہ اُن قابل مصنفوں اور شاعروں کے کلام یا انتخاب کلام کی اشاعت کرے، جنہوں نے اردو ادب میں قابل قدر اضافہ کیا ہے۔ اور جن کا کلام ابھی تک اشاعت کا محتاج ہے۔ ایسا کرنے سے نہ صرف اُن لایق ہستیوں کی یاد ہمیشہ لوگوں کے دلوں میں تازہ رہے گی، بلکہ اُردو زبان کا سرمایہ بھی بڑھ جائیگا۔

کایستھ اُردو سبھا کی ممبری کا چندہ صرف چار آنے ماہوار یعنی تین روپے سالانہ ہے۔ ہر ممبر کو ہر اشاعت کی ایک جلد مفت بھیجی جائیگی۔

چندہ سرپرستی کم از کم پانچ روپے شروع سال کے لئے ہے۔ آئندہ تین روپے سالانہ۔ لائف ممبری (تا زیست) پچاس روپے۔

جن صاحبان کے پاس اپنا یا بزرگوں کا عمدہ اور غیر شایع شدہ کلام موجود ہو، وہ دفتر کایستھ اُردو سبھا دہلی سے خط و کتابت کریں

آجکل چونکہ سنگیت اور موسیقی دوبارہ زندہ ہو رہے ہیں۔ اور ہر خاص و عام کو ان میں دلچسپی اور شوق بڑھتا جاتا ہے۔ اور واقعی راگ رُوح کی غذا ہے۔ اس لئے پہلی کتاب جو اس سلسلہ میں شایع کی جا رہی ہے۔ وہ "ترانۂ قیصر" موسومہ بہ "نغمۂ قیصر" ہے۔ جو راگ راگنیوں سے ہی متعلق ہے، اور جو آجکل نایاب ہے۔

سکرٹری کایستھ اُردو سبھا دہلی

نوٹ:۔ یہ کتاب اور اس سلسلہ کی دیگر کتب یعنی یادگار مشتاق دہلوی، یادگار قیصر دہلوی، یادگار رونق دہلوی یادگار عاصی دہلوی وغیرہ وغیرہ ذیل کے پتہ سے طلب فرمائیں:۔

کورونیشن بُک ڈپو

لالہ کشن لال نرائن داس، نئی سڑک دہلی

پسندِ خاطرِ ہر خاص و عام ہوتا ہے
قصیرؔ صاف وہ تیرا کلام ہوتا ہے

(۱) قصیرؔ کے حالاتِ زندگی:- نام گوری شنکر اور تخلص قصیرؔ تھا۔ ۱۸۵۲ء میں دہلی کے ایک ممتاز ماتھر خاندان میں پیدا ہوئے آپ منشی بہاری لال صاحب مشتاقؔ کے چھوٹے بھائی اور رائے سن بھاون لال کے فرزند تھے۔ آپ کے نانا منشی گھنشیام لال عاصیؔ بھی اعلیٰ پایہ کے شاعر تھے، اور شاہ نصیرؔ کے ارشد تلامذہ میں اُن کا شمار ہوتا ہے۔ قصیرؔ خود ایک شعر میں کہتے ہیں۔ ؎

کیوں ہوں نہ قصیرؔ آپ سخن سنج و سخنور
مشتاقؔ کے بھائی ہیں تو عاصیؔ کے نواسے

طبیعت کو شاعری سے قدرتی لگاؤ تھا۔ نغمۂ قصیر کے علاوہ ایک ضخیم دیوان اپنی یادگار چھوڑا ہے۔ جس کو اُن کے بھتیجے منشی چندو لال نے حرزِ جان بنا رکھا ہے۔ (اس دیوان کا انتخاب بھی کایستھ اردو سبھا کی طرف سے شایع ہو رہا ہے)

شروع شروع میں اپنا کلام مرزا یوسف خاں عزیزؔ کو دکھایا، جو مرزا غالبؔ کے ارشد تلامذہ میں سے تھے۔ پھر نواب مرزا خانصاحب داغؔ دہلوی سے اصلاح لیتے رہے۔ داغؔ کہا کرتے تھے، کہ اپنے بڑے بھائی مشتاقؔ کو کلام دکھادیا کرو۔

دہلی کے مشاعروں میں آپ غزل پڑھا کرتے تھے، اور ہمعصر شعرائے دادِ سخن پایا کرتے تھے۔ آپ کو راگ راگنیوں کا بہت شوق تھا۔ اور اکثر اہلِ نشاط کی فرمائش سے ان کے مذاق کے مطابق دادرا، ٹھمری، ٹپہ،

ملہار، ہولی وغیرہ لکھکر فوراً اُن کے حوالے کر دیتے تھے۔ اسی مناسبت سے آپ "قصیر پیا" کے نام سے مشہور ہو گئے۔

قصیر صاحب پست قد، وضعدار، زندہ دل، بے تعصب، اور مستغنی المزاج تھے۔ طبیعت نہایت شگفتہ پائی تھی۔ علاوہ شاعری کے اعلیٰ درجہ کے خوشنویس اور نہایت ایماندار شخص تھے۔ دہلی کے سررشتۂ چنگی میں آپ نائب سپرنٹنڈنٹ تھے۔ اور اپنی دیانتداری کی وجہ سے بڑی عزت کے ساتھ دیکھے جاتے تھے۔ آپ کا انتقال ۱۹۲۴ء میں ۷۰ سال کی عمر میں ہوا۔ افسوس ہے، کہ آپکے فرزند دلبند منشی منوہر لال بھی سرگباش ہو گئے ہیں۔ اب آپکی یادگار آپکے دو پوتے منشی شیب شنکر اور منشی دیا شنکر ہیں۔ پرتما اُنہیں بڑی عمر دے، اور خوش رکھے۔

(۲) "ترانۂ قصیر" پہلی مرتبہ ۱۹۱۸ء میں لالہ بیجناتھ کے توسط سے دلی پرنٹنگ ورکس دہلی کے نامی مطبع میں چھپا تھا۔ اور بطور انتساب رائے صاحب لالہ رام چند آنریری مجسٹریٹ دہلی کے نام نامی پر معنون کیا گیا تھا۔ اس کی جلدیں قصیر صاحب کے حلقۂ احباب اور دیگر اربابِ نشاط میں مفت تقسیم کی گئی تھیں۔

یہ کتاب اتنی مقبول ہوئی، کہ جلد ہی ساری ایڈیشن ختم ہو گئی۔ یہاں تک کہ اب قصیر صاحب کے وارثوں کے پاس بھی اس کی کوئی جلد موجود نہیں ہے۔ جن خوش نصیب اشخاص کے پاس کوئی نسخہ موجود تھا، وہ اسے نہایت عزیز رکھتے تھے، اور جن کے پاس نہ تھا وہ اس کے لئے مشتاق رہتے تھے۔ مگر چونکہ یہ کتاب آسانی سے ملتی نہ تھی، اس لئے اکثر شائقین کو محروم رہنا پڑتا تھا۔ یہ بات اور ہے، کہ رقص و سرود کی محفلوں میں نغمۂ قصیر کی متعدد چیزیں سننے میں آجاتی تھیں اور ان میں سے اکثر زبان زدِ خاص و عام

بھی ہوگئی تھیں۔ قیصر کے نغموں میں خاص جذبہ اور اثر ہونے کا سبب یہ ہے، کہ قیصر فطرتی شاعر تھے۔ اور ذوقِ نغمہ اُن کی رگ رگ میں بھرا ہُوا تھا۔

ترانۂ قیصر کی پہلی اشاعت میں جن ممتاز ہستیوں نے اپنی رائے کا اظہار کیا ہے، ان میں منشی چندی پرشاد صاحب شیدا، علامہ دہر پنڈت برجموہن صاحب کیفی، پنڈت امرناتھ صاحب ساحر، منشی پیارے لال صاحب رونق، منشی سعید الدین صاحب تسکین دہلوی، خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔ مفصل تنقیدات و تقریظات طوالت کے خوف سے درج نہیں کی ہیں۔

دَورِ حاضرہ کے ماہر نقادِ سخن علامہ کیفی قیصر کی شاعری کے بارے میں تحریر کرتے ہیں:-

"داغ مرحوم کے بعد یہ شرف آپ ہی کے کلام کو ملا، کہ اِدھر مشاعرے میں غزل پڑھی، اور اُدھر وہی ہر شخص کی زبان پر ہے۔"

یہ تو رہی اُردو زبان پر دسترس، اس مجموعہ میں جو راگ راگنیاں ہیں، ان کی زبان ہندی ہے۔ اور اس پر بھی قابل مصنف کو اِتنی ہی قدرت حاصل ہے۔

بقول کیفی صاحب "سورؔ داس کا سوزِ عشق، بہاری کی فضیلت، تلسی کی عالی خیالی، اور کیشو کی رنگیں بیانی و فصاحت آپ کے ایک ایک پد میں موجود ہے، تو میر کا درد، غالب کی بلند پروازی، ذوق کی فصاحت اور داغ کا چلبلا پن آپ کے مصرع مصرع سے نمایاں ہے۔ واقعی ان کمالات کا اجتماع کیا متقدمیں اور کیا متاخرین میں ہم کسی شاعر میں نہیں پاتے۔ . . . . "

آگے کلام کی شیرینی کی بابت لکھتے ہیں۔ "وہی پیاری پیاری سیدھی

سادھی باتیں ہیں، جو برج کی کماریاں اور مہابن کی گوپیاں بال گوپال سے کیا کرتی تھیں . . . . ہم جانتے ہیں، جو سحرِ حلال مُرلی منوہر کی بنسری کی صدا میں تھا۔ لیکن ہم کو خبر نہ تھی، کہ حضرت قصیر ہندی میں بھی جادو بیانی کا ایسا ہی معجزہ دکھا سکتے ہیں، جیسا اُردو میں۔
چونکہ انتخاب غزلیات قصیر بھی زیرِ طبع ہیں، نمونے کے طور پر چند اشعار یہاں درج کئے جاتے ہیں :۔

نچوڑے ہیں نہاکر بال اُس نے — کہ برسے ہیں گھر کالی گھٹا سے

ہم سے صبا نے اچھا نکالا غبارِ دل — در در اُڑائی خاک ہمارے مزار کی

موقعہ عرضِ مدّعا نہ ملا، — ہم ترے در پہ چند بار آئے

زلف و عارض ہمکو پیارے ہو چکے — رات دن دونوں ہمارے ہو چکے

خالِ عارض کے عوض مصحفِ رُخ کو چُوما — مذہبِ عشق میں ہندو بھی مسلمان رہا

بے سبب روٹھے ہیں گر تم سے مناؤ نہ قصیر!
جان و دل جائیں تو جانے دو مگر آن رہے

انکے گھر جائے تو کس طور سے جائے کوئی
حکم یہ ہے کہ مرے در پہ نہ آئے کوئی ۔

صبر کرنا ہی بہرحال قصیر اچھا ہے — کام بگڑے ہوئے بنتے نہیں گھبرانے سے

کیونکر نہ اپنے حسن پہ اس کو غرور ہو
جس کے مقابلے میں پری ہو نہ حور ہو

گھٹے وہ غیر سے ایسے کہ ہم سے کام نہیں
جواب خط نہیں، نامہ نہیں، پیام نہیں

وہ بوسہ مانگتی ہیں رُخ کا تم انکار کرتے ہو
مزا یہ ہے بکھرنے ہی نہ دو زلفِ پریشاں کو

اُٹھائے لُطف ایسے زندگی میں رہی حسرت نہ باقی کوئی جی میں

یہاں ڈھونڈا وہاں ڈھونڈا جہاں ڈھونڈا ملے بیتھر
نہ پایا مسجدوں میں تو نہ پایا تو شوالوں میں۔
حجاب ظاہری کرلو، وگرنہ ہم سے کیا پردہ
وہی تم ہو رہا کرتے ہو جو ہردم خیالوں میں،

لگاکے مہندی نہ ہاتھوں کو دھو تو دریا میں
کہ ہوں گی مچھلیاں چھٹ چھٹ کے آب میں داخل

جانتا ہے زندگانی ہیچ ہے۔ پھر بھی ہے انسان کو کیا کیا گھمنڈ

من موہن دہلوی

نومبر ۱۹۳۷ء

پروفیسر ہندو سبھا کالج امرتسر

نوٹ:۔ ہاتھ میں مہندی لگانے کے بھی خاص طریقے ہوتے ہیں، کوئی پھول بناتا ہے۔ کوئی پتّے اور کوئی مچھلیاں، مچھلیاں خاص طور پر مقبول اور خوشنما ہوتی ہیں۔

بھجن

(بطرز:۔ ہماری کوئی چڑیاں لیلو مول)

مان من مورکھ رے نادان
کر رام چرن کا دھیان ۔ مان

انترہ

رام نام بن گھڑی گھڑی پل چھن ۔ بیتے جات انسمان یوا ۔ ہی گن گن
جیو شمر بھگوان ۔ مان

آتم گیان بن گت نہیں تیری ۔ موہ مایا نے مت ہے پھیری
اتنی سمجھ سجان ۔ مان

بھائی بند اور کٹم قبیلہ ۔ چار دن کی ہے بیر لیبلا
افسوس نیہہ نقصان ۔ مان

قصیر پیا جھوٹے سب ناتے ۔ انت سمے کچھ کام نہ آتے
جگ سب سپن سمان ۔ مان

بھجن

(بطرز:- سوچ سمجھ نادان پیارے عاشق ہو کے سونا کیا رے)

اب تو سوچ سمجھ من مورکھ کب تک تو نادان رہیگا

انترہ

بچپن کھیل کود میں کھویا ترن بھیا تریا نے موہا
چل اُٹھ جاگ نر جھے کیوں سویا آن اچانک کال گہیگا

اب تو سوچ سمجھ

چوراسی میں چکر اتا ہے بار بار آتا جاتا ہے
جنم مرن کا دُکھ پاتا ہے اوکیہہ کشٹ کیا اور سہیگا

اب تو سوچ سمجھ

دُکھ بھنجن ہے رام نام کا بن بھگتی نہیں کسی کام کا
تیاگ باس تٹ مار گرام کا نہیں تو بھو ساگر میں بہیگا

اب تو سوچ سمجھ

ہری نام کو سمر تو گھٹ میں ہر دم ہائے کرے سنکٹ میں
دیکھ درشن ہر دسے کے پٹ میں پھیر تصویر جگ پیر گہیگا

اب تو سوچ سمجھ من مورکھ
کب تک تو نادان رہیگا

بھجن

(دادرا)

یہ دُکھڑا ہم سے سہو ہی نہ جائے
ترشنا نیت اُٹھ جیا للچائے

کام کرودھ مدہ موہ لوبھ　　مت سہرتا رہی ستائے
یہ دُکھڑا

بشئے بھوگ بسرت نہیں نیسدن　　بہت رہے سمجھائے
یہ دُکھڑا

قصیر پیا سنگ سکیۓ بن　　سکھ کب درس دکھائے
یہ دُکھڑا

سہرا

(دادرا)

مالنیاں بنرے کا سہرا گوندھ لاؤ

جاؤ مالنیاں چُن چُن کلیاں　　بگیا سے جلدی لاؤ
مالنیاں بنرے کا

چمپا گلاب گُل لالہ گُل مہندی　　نوگیندے کی جھڑی لگاؤ
مالنیاں بنرے کا

جائے جوئی اور سونتیا چنبیلی کی　　کلیوں کے ہار بناؤ
مالنیاں بنرے کا

سہرا کلغی طُرّہ بدھی　　اور بنری کے گہنے سجاؤ
مالنیاں بنرے کا

قصیر پیا کو دیکھے بدھائی　　جو مانگو، سو پاؤ

مالنیاں بہرے کا

ٹھمری

(کھماچ)

شام بن کیسے بیرن بھئی رین - پرت نہ کاہو بدہ چین
شام بن

اُن بن نسدن نیند نہ آوت — پلک نہ لاگت نین - شام بن
ترپ ترپ جیا آتی گھراوت — تمہرے نہ نکست بین - شام بن
کاسے کہوں دُکھ اپناری سجنی — ناکو دھیر دھرین - شام بن
سوکھ سوکھ بھئی تن قصیر بن دہاں کچھو لین نہ دین
شام بن کیسی بیرن بھی رین

ٹھمری

(پرچ)

پیا بن نہ کٹت گھری گھری پل چھن - سکھی ترپ ترپ بیتت نسدن
پیا بن

نردئی کان کہا پری رے بان — نا جانوں سوتن برمائے اُن کون
پیا بن

قصیر پیا ترست برہن دیکھو — کل نہ پرت جیسے مین جل بن
پیا بن نہ کٹت گھری گھری پل چھن

ٹھمری

(کھماچ)

کان جل بھرن جانے نہیں دیت
بیچ ڈگر پکر پت لیت
کان جل
بھورے ہی بھور نکستے ہی گھر سوں۔ چھین جھپٹ لئی گاگر کر سوں۔
روکی سکھن سمیت۔ کان جل
نا جانوں کیت گیوری بھاج - موری اینڈوی چورا کے شام آج
ڈھونڈ پھری بن کھیت۔ کان جل
قصیر پیا موسے کر ٹھرائی - ساس نندیا سے گاری دیوائی
تنک بات کے ہیت۔ کان جل

ٹھمری

(پیلو بروا)

شام گوری ہو، پنیاں بھرن نہیں دے
برجوری کرکنو ے پینڈ پر گاگر چھینو ہی لے
آوت جاوت نیت چھیرت ٹیکو۔ دیکھو چھل بل پیا کے
پنیاں بھرن
نپٹ نڈر کیسو ڈیٹھ لنگروا - ڈرت نہ کاہو ڈرسے
پنیاں بھرن
قصیر پیا برجو نہیں مانے - ایسو نرد ئی سیاں رے
پنیاں بھرن

ٹھمری

(بھیروں)

چنچل چپل موسے کر چھل بل سوتن گھر رین رہے۔
جیا کل سے بیکل تن من پل پل ناہیں یہ دکھ جات سہے۔
سوتن گھر رین رہے
تڑپت ان بن گھڑی گھڑی پل چھن۔ترس ترس دیرگ نیر بہے
سوتن گھر رین رہے
قصیر پیا نہیں آئے برمائے کن۔ندن گن گن بیت گئے
سوتن گھر رین رہے

ٹھمری

(بطرز:۔ نندبا نہ جگا وراج دونگی گاری)
موسے بتیاں نہ بناؤ شام ہاری توسے
جاؤ جاؤ کا ہو کرت نیہور سے مورے جانے چھل بل تورے
رتیاں گنوائیں جا کے گھر ساری ساری
بتیاں نہ بناؤ شام
تو تو نردئی نہیں مانت کا ہو کی کہی۔ اپنی کرنت بنواری نہ ہماری جھی
قصیر پیا تم ہی کھلاری چلو ہم ہی اناری اناری
بتیاں نہ بناؤ شام

ٹھمری

(بطرز دادراہ۔ سو مورا سیاں وہیں جاؤ رے)
سونتیاں کے دوارے پیارے ناہیں جاؤ رے

انترہ

پر گھر جائیے رہت نہیں آدر ۔ لاج نہ گنواؤ آؤ ۔ ناہیں جاؤ رے
سوتنیاں کے دوارے
قیصرؔ پیا توری بنتی کرت ہوں رے ۔ مان جاؤ بات موری مان جاؤ رے
سوتنیاں کے دوارے

ٹھمری

(بطرز ۔ نردئی سے پریت دئی نہ کرو)

جب پریت بھئی پرتیت گئی ۔ سکھی دیکھو یہ پریت کی ریت نئی ۔
جب دھیان نہ تھا، کچھو گیان نہ تھا ۔ اب گیان بھیا سب نیند گئی ۔
جب پریت بھئی
جب پریت بڑھی اُن کی بھری ۔ تب آس گئی من کی سگری
قیصرؔ پیا نہیں سوچ رہا ، جو بیت گئی سو بیت گئی
جب پریت بھئی

ٹھمری

(دادرا بطرز :۔ ٹانڈا وہیں کھول آؤ بنجارا لنے)

چھیلا نیکو نہ چھاڈو منجدھار ا رے
ندیا گہیری ۔ ناؤ جھو جری کون کھواون ہار ا رے
چھیلا نیکو نہ چھاڈ
قیصرؔ پیا توری بنتی کرت ہوں تم بن کون ہمارا رے

چھیلا ہیکو نہ چھاڑو

ٹھمری

(مانڈ)

پیا پیارے نہ جا رے سوتن کے دوارے، مانو جی موری بات
مانو جی موری بات
میہا برسے بجری چمکے چھائی اندھیری رات۔ آؤ آؤ دارو را بیو۔
جات کہاں اترات پیا مانو جی موری بات
قصیر پیا توری بنتی کرت ہوں چھاڑو نہ مورا ساتھ، پل پل چھن چھن
تم بن نندن جرین بیتو جات
پیا مانو جی موری بات

ٹھمری

(بطرز:۔ صنم سراپا)

کروں ہیں بنتی تہاری سیّاں ۔ نہ چھیڑو نگہ ہیں پکڑے بیّاں
کہ دیکھیں ساری نگر لوگیاں ۔ ہماری تہاری کریں ہنسیاں
کروں ہیں بنتی
چلت ڈگر تم لنگر نہ روکو، ہمیں نہ نندن قصیر ٹوکو۔ نہیں تو گاری
ہیں دوں گی تو کو، کیا ہم نے گھیرے کسو کی گیّاں۔
کروں ہیں بنتی

ٹھمری

(بطرز:۔ موہے ڈگر چلت دینی گاری رے)

شام موری ڈگر چلت پت لینی رے

باراجوری کیسی کینی کیسی کینی ، دیکھو موری آلی بہیاں گہ لینی

سیّاں کہاگت کینی ۔ موری ڈگر چلت پت لینی رے

کرسوں پکر کرلنگر جکڑکے ۔ کڑک کڑک کر کائیں موری چُریاں

قصیر پیا دیکھو چٹ چٹ ناگر نٹ کھٹ گاری دینی رے

موری ڈگر چلت پت لینی رے

ٹھمری

(دادرا پیلو بروا بطرز:۔ مورا جیارا لگائے لیو جات)

سکھی ری سیّاں مورا رے نہ پوچھے موری بات رے۔

نہ پوچھے موری

انترہ

جب سے گئے موری سُدھ بسرائی رے ۔ جوبن بیتو ہی جات

نہ پوچھے موری بات

قصیر پیا سے نیہا لگا کے رے

جیارا ہمارا پچھتات رے

نہ پوچھے موری بات

ٹھمری

(کھماچ)

دیکھو شام سندر برج راج آج ۔ مورے مار کے پچکاری گیوری بھاج

دیکھو شام سندر

ٹوٹ گئی کوری سر کی گگریا، بھیج گئی موری سگری چنریا
کیسے جاؤں سکھی اپنی ڈگریا، بیچ ڈگر لنگر موری لینی لاج

دیکھو شام سندر

اُت شام بہاری نت رار کرت اِت ساس نند یا دیکھ جرت
قصیر پیا سب کام دھرت ایسے نٹ انارہی سے پروری کاج

دیکھو شام سندر

ٹھمری

(کہروا بہلو بروا یطرز :۔ بنگلہ کی جھیل چلو راجا مہرا)

باٹ چلت موری انگیا بگاری رے ۔ بھر پچکاری ماری نٹ انارہی رے ۔ باٹ چلت

انترہ ۔ ایک تو موری چنری بگاری ۔ پیچ مرور انگیا ساری پھاری رے ۔ بات چلت
بیاں جھٹک چریاں کر کائیں ۔ اور موری انگری سے مُندری اتاری رے

باٹ چلت

بیسر کا موتی میرو تورو ۔ جھٹک لئی مورے کان کی باری رے

باٹ چلت

قصیر پیا سنگ کیسے نبھے گی ۔ بیچ لاکھن لو گائی بہت لبت ہماری رے

پاٹ چلت

ٹھمری

(بلرز:۔ سیاں تورے پیاں لاگوں بتیاں نہ مرور)

اے شام موسے جھوٹی جھوٹی بتیاں نہ بول۔
ہم سے کہت نہ رہت سوتن گھر آج کدھر گئے پٹ کھول۔
موسے جھوٹی جھوٹی بتیاں نہ بول
تم تو لنگر بھئے نپٹ نڈر، بس بھر ڈولت ہو ادھر اُدھر
ہم جانی سب نٹھرائی چترائی۔ اب قصیبر پیا بھئے کیسے انجول
موسے جھوٹی جھوٹی بتیاں نہ بول

ٹھمری

گگر لنگر موری سر سے اُتار لینی ۔ ڈگر چلت نردئی موہے گار دینی
گگر لنگر موری سر سے اُتار لینی
قصیبر پیا پنگھٹ ٹٹ جھپٹ لپٹ جھپٹ نٹا گر نٹ رار کینی
گگر لنگر موری سر سے اُتار لینی

ٹھمری

(سورٹھ)

کہاں پری بان سکھی دیکھو کان موہے سوتی کو آن جگائے گیو

بھر کٹی کمان نڑدئی تان موڑ سے چستون یان لگائے گیو
کہا پری بان
بِس نہ گھٹت سکھی پیر بڑہت۔ کیسے آن میں پران سمائے گیو
کہا پری بان
نہیں جان میں جان قصیر پیا۔ ایسی مرلی کی تان سُنائے گیو
کہا پری بان

ٹھمری

(کھماچ)

پک کان کنور دھر اِدھر اُدھر۔ نگھ جھگر گگر موری پھور گیو
کر پکر جسکر دیکھو نڈر لنگر گوری ناحق بیاں مرور گیو
پک کان کنور
چونرا گھار کر کنٹھ ڈار، موتین کا ہار ننک تور گیو
قصیر پیا جھکجھور تور موری بانک سٹک وہ چور گیو
پک کان کنور

ٹھمری

چھب دیکھ سکھی من موہن کی۔ بین چکت رہی من کی من میں
وا کی جھلک پلک تن کسکت رہی، جیسے برچھی رن کی رن میں
بھر کٹی کمان اور نین بان سے گھایل کر تن کی تن میں
چھب دیکھ سکھی

ایک دمک مکٹ کی جھمک گئی ، مانو بجری گھن کی گھن میں
قیصرؔ شام سنگ پھرت پھرت رہی تھکت تھکت بن کی بن میں
چھپ دیکھ سکھی من موہن کی

ٹھمری

(پیلو بروا)
کیسی بڑی بان پری رے گوری کان
کیسی بری بان
بن بن ڈولت گوئیں چراوت ہمسے کرت گمان
کیسی بری بان
قیصرؔ پیا ایسو چھیل چھبیلو رتن نین بان
کیسی بری بان

ٹھمری

آج موسے بالم روسو ہی جائے
کیسی کروں کیسی کروں دیکھو موری آلی
موسے بالم
مکھ سے نہ بولت من کی کھولت کن بیرن بہکائے
آج موسے
قیصرؔ پیا نہیں مانے وہ منائے بہتیرے سمجھائے
آج موسے بالم روسو ہی جائے

ٹھمری

(سندھ کا لنگڑہ)

ہو چھیل موری گیل گیل مت ڈولے رے

موری گیل گیل

انترہ

چنچل چپل مت چل سو سے چھل بل۔ انتولی جن تو لے رے

موری گیل گیل

دیکھت ہیں بر جیتاری ساری تھاری تھاری باٹ چلت مت بولے رے

موری گیل گیل

ہٹ نٹ کھٹ موری چھاڈ جھپٹ تٹ اپنی ڈگر پہ ہو لے رے

موری گیل گیل

قتیل پیا تو ہے نیک نہ ڈر رہو، بیچ ڈگر مکھ کھولے رے

موری گیل گیل

ٹھمری

(ضلع گھاچ)

آج مورے نین نیند نہ آئے۔ جیا گھبرائے کن پیا بر مائے

مورے نین

انترہ

جب سے گئے موری سدھ ہو نہ لینی پاتی بھی نہ بھیجی ایسے من سے بھلائے

موریے نینن
تڑپ تڑپ سو ہے بہُو دن بیتے۔ قصیر پیا کو کوئی لائے سمجھائے
موریے نینن

ٹھمری

(ٹھمری کھماچ بطرز:۔ جگ رہی تو پیا کے آما ئے)
ہار گئی ہیں تو اُن کو منائے شام سکھی ہو سے روٹھو ہی جائے
ہار گئی ہیں تو

انترہ

بندر ابن چھاڈا مادھوبن چھائے۔ لکھ لکھ پتیاں اودھو کو پٹھائے
کبری کے سنگ سکھی نیہا لگائے
قصیر کان کُل لاج گنوائے
ہار گئی ہیں تو

ٹھمری

(دہمیر بطرز:۔ توری بالی سی عمر اُلجھے نیناں)
چلو جاؤ جی بلم نہ لگاؤ چھتیاں۔ چلو جاؤ

انترہ

تورے جیا کی کپٹ جانت نٹکھٹ۔ کاہو آور سے بناؤ میٹھی میٹھی بتیاں
چلو جاؤ جی
موری چھاڈو جی قصیر پیا گیل چھبیل۔ وہیں جاؤ شام جہاں جاگے رتیاں

چلو جاؤ جی بلم ، نہ لگاؤ چھتیاں

ٹھمری

(بطرز:- جاؤ جاؤ کاہے ٹھاڈے ڈارے گرہائیں رے)
ہٹو جاؤ جاؤ موسے باتیں نہ بناؤ رے۔
رتیاں گنوائیں جہاں سیّاں وہیں جاؤ رے
ہٹو جاؤ جاؤ موسے باتیں نہ بناؤ رے
قصیر پیا تک پرت نہ سیدھے ۔ نین جھپت نہیں کھلت انیدے
جھوٹی جھوٹی سوہیں کاہے کھاؤ رے
ہٹو جاؤ جاؤ موسے باتیں نہ بناؤ رے

ٹھمری

(بطرز:- ایک چتر نار کر کر سنگار)
سن بہنک۔ تنک بنسی کی تان ۔ مورے نکسو جات سکھی۔
تن سے پران ۔ نہیں پرت چین گھری گھری پل چھن۔
سن بہنک تنک
ایک بیر ٹیر نہ سنائی بچھیر ہم ترس ترس گئیں ہیر ہیر
بن قصیر پیا تڑپت نِسدن ۔ سن بھنک تنک۔

ٹھمری

(بطرز:- ٹانڈا وہیں کھول آؤ بنجارے)

جاؤ جاؤ رے ہمارے مت آؤ رے
جاؤ جاؤ
انترہ
جا سنگ بتیاں کرت دن رتیاں - وا ہی کو چھتیاں لگاؤ رے
جاؤ جاؤ
قصیر پیا تم ہم سے نہ بولو رے، ناحق جیا نہ جراؤ رے
جاؤ جاؤ ہمارے مت آؤ رے

ٹھمری

(پیلو بروا)
تھارے گوری نین لگے دکھ دین
انترہ
بانکی بانکی چتون عجب نکیلی - جیا میں چھبت دن رین
تھارے گوری
ان نینن کی دیکھت ہی چھب - قصیر بھئے بے چین
تھارے گوری

ٹھمری

مت بولے دئی مارے پپہارے مورے دوارے
سوہے یاد پیا کی نہ دلا رے جارے جارے
مت بولے دئی مارے

انترہ

ایک تو سونی سیج نہ بھاوت - دوجے بجری چمک ڈر پاوت
پیچھے یاد رُجھک آئے کارے کارے
مت بولے دئی مارے
ہم برہن کو کاہے ستاوت - پیہو پیہو کہ بول سُناوت
توڑے پنکھ پکڑ کر ڈاروں نیا دے نیارے
مت بولے دئی مارے
قیصر پیا نا جانوں کت چھائے - اودھ بدی پھر آجھُو نہیں آئے
برکھا کے یہ دن بیتے جائیں سارے سارے
مت بولے دئی مارے

ٹھمری

کل پرت نہ پل ہوئی ایسی بیکل پری بہنک تنک کان بسری
کل پرت نہ پل
ایک پھونک مار سُلگائے دئی - تن من برہن جیسے کہس رہی
یا ہے دیکھ دیکھ سُن ایری سکھی - نگری بیں پچی لِس رہی بسری
کل پرت نہ پل
نردئی کان جمنا یہ آن مارے تان بان وہ کس کسری
بپھرون سنت دُہن ناچت نِسدن، گئے سُدھ بُدھ بھول بھان سری
کل پرت نہ پل
اب تکت تکت کہا دیکھت رہی جن ہاتھ دیو سوہن جسری
قیصر شام کے آدھر دھری سُوکھی لکری ٹپکٹ رس رہی

کل پرت نہ پل

ٹھمری

(سرپردہ بلاول)

کپٹی سے پریت نہ کرئیے ایری دئی
نہیں ان کے پالے پڑے ایری دئی

انترہ

سو سو پیر وسواس دلاوے، تو بھی ایک نہ چیت دھرئیے
اَوگن چینوت گن نہیں مانت، قصیر کہاں لگ دُکھ بھرئیے
ایری دئی۔ کپٹی سے پریت نہ کرئیے

ٹھمری

(کھماچ)

تیرا مانے نہ کنہیا موری بات۔ مورا چھین جھپٹ دودھ کھات
تیرا مانے نہ کنہیا
سُن ری جسودھا گن کنور کے۔ موسے بار بار اترات
تیرا مانے نہ کنہیا
قصیر پیادہ تو اپنی کہت ہے۔ ہمری سنت مسکات
تیرا مانے نہ کنہیا

ٹھمری

اُن بن اک پل نیند نہ آئی رے
سگری رین انکھوں میں گنوائی رے
انترہ
جب سے شام پردیس سدھارے۔ سونی سیج نیکو نہ سہائی رے
اُن بن
قصیر پیا واکی دیکھ ڈیٹھائی۔ پریت کی ریت میں توکر پچتائی رے
اُن بن

ٹھمری

(کھماچ)

موہے ایک پل چھن نہیں پرت چین
تورے جب سے لگے سوتن سے نین
موہے ایک پل
موری ایک بتھا سُن ایری سکھی، گئے جب سے شام نہیں آئے سبھی
دیکھو ہم سے بچھرے واکے کیسے نین، سکھ دیکھے نہیں دکھ لاگے دین
موہے ایک پل
کل کیسے پڑے موہے پی کے بنا، پتیاں بھی نہ بھیجیں ایک دِنا
کوئی کہدو قصیر سے انتے بین۔ انکھیوں میں کٹی موری سگری رین
موہے ایک پل چھن نہیں

ٹھمری

(بھیرویں)

رسیلی مت مارے ری نیناں بان
ان نین کی سار نہ جانے قصیرؔ پیا انجان
رسیلی مت مارے۔

(دیگر بھیرویں)

شام بنا دن رین سکھی ری مورے جیا کو پرت نہیں چین۔
ترپ ترپ موہے یہ دن بیتے۔ گجر گئی سب رین۔
سکھی ری مورے
قصیرؔ پیا درشن کو ان کے نت ترست یہ نین
سکھی ری مورے جیا کو

ٹھمری

(بطرز:- کبھی اِت آیو بانکو یار)

پپیہا مت پی کے بول سُنا۔ موہے سوتی کو نہ جگا رے
پپیہا مت پی کے بول
اُڑ جا رے چلا جا رے دئی مارے۔ مورا اندن جیا نہ جلا رے
پپیہا مت پی کے بول
ایک تو بِرَہ کی ماری میں مرت ہوں رے۔ دوجے تو نہ ستا رے
پپیہا مت پی کے بول
قصیرؔ پیا بن کل نہ پرت ہے رے بیاکُل ہوت جیا را رے
پپیہا مت پی کے بول

ٹھمری

(کافی)

جل کیسے بھریں بھنی سگری۔ مکھ ٹھاڑو شام روکے ڈگری
جل کیسے

انترہ

پنگھٹ کے نکٹ نٹکھٹ نے لپٹ موری چھین جھپٹ پھوری گگری
جل کیسے

موری آج برج سے نہ راکھی گرج واتے اپنی کہی نہ سنی ہمری
بھری مٹک جھٹک کری ٹپک چٹک گئو سٹک رگاڑ چنری سگری
جل کیسے بھریں

سیس مکٹ جاکے ہاتھ لکٹ، ہیں تنے جب سے سنی واکی بسری
قصیر پیا کچھو سُدھ نہ رہی۔ میں تو بھول گئی ڈگری نگری
جل کیسے بھریں

ٹھمری

(بھیرویں)

ہمارا جوبنوا یونہی جائے
سیّاں کن سوتن برمائے

جوبنوا یوں ہی

تنیو رہی موری بلریہ وسن۔ نت اُٹھ جیا گھبرائے
جوبنوا یوں ہی جائے

ایک تو سوری بال عمریا ۔ دوجے برہا ستائے
جو بنوا یونہی جائے
قیصر پیا کیسے دکھ دائی ۔ کبھو نہ گروا لگائے
جو بنوا یونہی جائے

ٹھمری

(بھیرویں)

کاہو سے مت کر رے من تو پریت ۔ بری رہے،
جگت کی ریت ۔ کاہو سے مت کر رے من تو

انترہ

بھائی بند اور کٹم قبیلہ ۔ نہیں کوئی کاہو کا میت
کاہو سے
تن من دھن سب یونہی جائیگو ۔ جوں بالو کی بھیت
کاہو سے
چھاڈ گمان اب ہار مان کے سب جھگڑے لے جیت
کاہو سے
جو تُو قیصر چاہے ہوش اپنی ۔ گا رام نام کا گیت
کاہو سے

ٹھمری

(پیلو بردام)

ہو بالم مت جائیو رے اکیلی مینکو چھوڑ
انترہ
جو تو پیا پردیس گون کینو - جوبن جائیگو چھن ہو ر
اکیلی مینکو چھوڑ
قصیر پیا تورے پیّاں پرت ہوں - بنتی کرت کر جوڑ
اکیلی مینکو چھوڑ

ٹھمری

(بجے جے ونتی)
جو تو پیا پردیس رہے گا - تم بن یہ دکھ کون سہے گا
جو تو
برہا کی گھٹا جب چھائیگی پیارے - پیہو پیہو پپیہا کہے گا
برکھا میں پیا مت جا رے - نیّن نیر قصیر بہے گا
جو تو پیا پردیس رہیگا

ٹھمری

(کھماچ)
چیسر گھاٹ پر ایری دئی،
موسے چھیڑ کری دیکھو کان نئی،
موسے چھیڑ
انترہ

سب بستر اُتار کنار دھرے جل دھار بیچ جب نہان گئی
لے کان اُٹھائے قدم پہ چھڑے سکھی کیسی یہ آن کی بان بھئی
چیر گھاٹ پر
کر جور جور ہم ہار گئے ، کہا جانے وانے کہا ٹھان لئی
جب بنتی ہاتھ اُٹھائے کری اور لاج لئی تب جان دئی
چیر گھاٹ پر
اب یا برج ہیں نہ بسو سجنی ، بہتیری واکی تان سہی
قیصر پیا یہ کان کنھیا بندرابن سکھین آن گہی
چیر گھاٹ پر

ٹھمری

(بطرز :- موہے ہر کی بتاوبجوڈا گریا)
من موہ لیو کیا باوریا - کانا نے بجا کے بانسریا
من موہ لیو
انترہ
سُدھ جات رہی تن من کی دئی - میں تو بھول گئی برج ڈاگریا
من موہ لیو
قیصر پیا ٹھاڈو کنجن ہیں ، جمنا کے نکٹ تٹ ناگریا
من موہ لیو کیو باوریا

ٹھمری

نہیں جانیدے ری بینیاں بھرن کو کان، مگھ ٹھاڈو ہی رہت نت جھگرو ٹھان
نہیں جانیدے ری
انترہ
سانوری صورت جاکی موہنی سی مورت۔ گھونگٹ کھول کھول مکھ گھورت
چھیر کرت پری بان
نہیں جانیدے ری
ڈگر چلت روکت پنگھٹ تٹ۔ ٹارو ری ٹرت کاہو بدھ نہیں نٹ گھٹ
کیسی ہٹ کرت نادان
نہیں جانیدے ری
قصیر پیا واکی بنتی کرت رہی۔ کر جورت اور اتنی کہت گئی
چھاڈ گمان موری مان
نہیں جانیدے ری

ٹھمری

(بھیرویں بطرزِ۔ اب توری بانکی بانکی چتون من بس کر لینو)
شام توری جاتی پہچانی نٹھرائی چترائی وہیں جاؤ جاؤ جہاں رتیاں گنوائیں
پیا توری جانی
انترہ
قصیر پیا چھلبل کہاں سیکھے۔ اتنی ڈھٹائی چلو چلو ہٹو ہٹو سوہے نہ سہائی
پیا توری جانی

ٹھمری

(بطرز:- دلوا بہت گئے بیت)

کنہیا مو سے باٹ چلت میں اٹکے

انترہ

چھین جھپٹ موری دودھ کی مٹکیا۔ دھر سرا و پر مٹکے
کنہیا مو سے باٹ چلت

ایری سکھی یہ ڈیٹھ لنگروا۔ نت اُٹھ چونر جھٹکے
کنہیا مو سے باٹ چلت

جائے کہونگی قیصر نند سے، جو وہ یا کو ٹکے
کنہیا مو سے باٹ چلت

ٹھمری

کرو نہ ٹھٹولی مو سے ہٹو نہ کنہائی رے
کر پکرت موری چولی مسکائی رے
کرو نہ ٹھٹولی مو سے

انترہ

ہا ہا کھات توری بنتی کرت، دیکھو
ہوگی رے شام موری جگت ہنسائی رے
کرو نہ ٹھٹولی مو سے

لاج کی ماری داسے کہہ نہ سکت ہوں،
دیکھو جی قیصر پیا مانت ناہی رے
کرو نہ ٹھٹولی مو سے

ٹھمری

(آنند بھیرویں)

پنیاں نہ جاؤں - دیکھو ٹھاڈو نگھ ہیں کان
پنیاں نہ جاؤں

انترہ

آوت جاوت برجوری کرت نت بھر پچکاری مارت تان
دیکھو ٹھاڈو نگھ ہیں کان
قیصر پیا ایسو ہوری کو کھیلاری، چنری بگاری رنگ سو سان
دیکھو ٹھاڈو نگھ ہیں کان
پنیاں نہ جاؤں

ٹھمری

(بطرز :- مورا پیہر واجانے نہ دے)

ڈیٹھ لنگروا مانے نہیں

انترہ

آپ تو جائے مادھوبن چھائے، ہم برہن کو چھاڈا یہیں
ڈیٹھ لنگروا مانے نہیں
ہمسوں اودھ کرانت بلم رہے - ایسی بریت کی ریت بھی دیکھی کہیں
ڈیٹھ لنگروا مانے نہیں
قیصر پیا مانے نہ منائے - سمجھائے سب سکھیاں بیٹھ رہیں

ڈیڑھ لنگر وا مانے نہیں

ٹھمری

(بھیرویں)

نہ جانوں کب آوے سجن سکھی مورا۔ سجن سکھی مورا
سجن سکھی مورا۔ نہ جانوں کب آوے

انترہ

آون کہہ گئے آجھو نہ آئے۔ نس دن جیا ترسادے۔ سجن سکھی مورا
نہ جانوں کب

برہ اگن میں جری جات ہوں۔ ادھر سودھارس پیائیے۔ سجن سکھی مورا
نہ جانوں کب

بمنا سگن بچار مورے انگنا۔ کب پیا درس دکھاوے۔ سجن سکھی مورا
نہ جانوں کب

قصیبر پیا کو کہہ سمجھاوے۔ ہے کوئی آن ملاوے۔ سجن سکھی مورا
نہ جانوں کب

ٹھمری

(بطرز:- دکھوا میں کاسے کہوں موری سجنی)

گڈوا میں کیسے بھروں سن گوری

ڈگر چلت روکت پنگھٹ نٹ بارا جوری کرت ٹھٹوری لوری

گڈوا میں کیسے بھروں

ناما نے کاہو کی کہے ری سکھی ڈیٹھ لنگر۔ جھجکر کرت نہ ڈرت کیسوری
نڈر موری مٹک جھٹک ۔ قیصر پیا دیکھو دیکھو توری۔
گڈوا ہیں کیسے بھروں

ٹھمری

(بطرز: یا د بہاری آکے پکاری گل کی سواری آتی ہے)
جارے پیارے موہے نہ ستارے جانی تہارے من کی بات
انہیں کو جاؤ گردا لگاؤ۔ جن کے گنواؤ ساری رات
جارے پیارے موہے نہ ستارے
جانی تہارے من کی بات
کاہے نیہورے کرت ہو مورے قیصر پیا تم بھورے ہی بھور
جیا نہ جراؤ ہٹو ہٹو جاؤ جاؤ باتیں نہ بناؤ موہے نہ سہات
جارے پیارے موہے نہ ستارے
جانی تہارے من کی بات

ٹھمری

(بطرز:۔ کنہیا نے جادو ڈارا)
کانا نے لاج گنوائی ۔ سن ایری جسودھا مائی
کانا نے لاج گنوائی
ہم سب چھاڈ گئے مادھوبن ہیں ، کبجا سے پریت لگائی
کانا نے لاج گنوائی

او بنج بیچ حبابی نہ نیچ سے ۔ کیسی کری ٹھٹھرائی
کانانے لاج گنوائی
قصیر پیا سارے برج نگر کے ۔ گاوت لوگ لگائی ۔
کانانے لاج گنوائی

ٹھمری

(دھن کھماج)

دیکھو کیسو چھلبل کینو مور اسن پہ لینو
بتیاں بنا کے بیٹھی ہیٹھی پیاری پیاری
دیکھو کیسو چھلبل

انترہ

کل نہ پرت گھری گھری پل چھن چھن ۔ جیا ترست نہ رہت دیکھے اُن بن
ترپ ترپ بیتی رین ساری ساری
دیکھو کیسو چھلبل
ہم سے بہانہ کر جاوے ری سوتن گھر ، ایسو ری نڈر نہیں مانت کاہو کا ڈر
قصیر پیا سے کہہ کہہ ہاری ہاری
دیکھو کیسو چھلبل کینو مور اسن پہ لینو

ٹھمری

(پرچ)

شام دی نتی نئی پریت کرت ہے

سانجھ اور سویرے پھیرے کرت ہے۔ تیرے ہیرے سمجھائے تو لرت ہے
ایری دئی نئی نئی پریت
ہمسوں بنائے بات۔ سوتنیاں کے جائے رات۔ نسدن جیرا جرت ہے
ایری دئی نئی نئی پریت
قصیر پیا کیسو چنچل چپل۔ من چتون ہی ہرت ہے۔
ایری دئی نئی نئی پریت کرت ہے

ٹھمری

(پیلو برد ایطرز:۔ مینو مت چھیڑو رے عمر داوان)
مینکو نہ ستاؤ سیّاں۔ مینکو نہ ستاؤ رے
وہیں جاؤ جاؤ سیّاں۔ مینکو نہ

انترہ

رین دنا سوتن کے رہت ہو۔ ہم سے دوراؤ کرت نہ لجاوے
مینکو نہ ستاؤ سیّاں
ہم جانی توری ٹھکرائی چترائی سب۔ نیناں نہ ملاؤ ہٹو جیا نہ جراؤ رے
مینکو نہ ستاؤ سیّاں
سو ہے نہ سہاویں ایسی باتیں قصیر پیا۔ جو سن مانے وہی گر دا لگاؤ رے
مینکو نہ ستاؤ سیّاں

ٹھمری

(جینگلہ برد ایطرز:۔ نیناں کسومبی رنگ ہو گئے)

چڑھ گھوڑی پر آج بنرہی گھر آیو۔ بنی گھر آیو، بنی گھر آیو
آیو آیو مہاراج بنرا بنی گھر
انترہ
سر سونے کا سہرا بندھایو۔ ہیرا موتی رتن جڑایو۔ بنی گھر آیو۔ بنی گھر آیو، بنی گھر آیو
آیو آیو مہاراج بنرا بنی گھر
اُمنڈ گھمنڈ بادر گھر آئے، ہن کا مینہ برسایو۔ بنی گھر آؤ، بنی گھر آیو، بنی گھر آیو
سُندر دولہن اور سندر ہی دولہا۔ مکھ سیں دیکھ لجایو۔ بنی گھر آیو، بنی گھر آیو، بنی گھر آیو
آیو آیو مہاراج بنرا بنی گھر
قصیر پیا ہر ایک ہی گھر ہیں رکمن کرشن بسایو۔ بنی گھر آیو، بنی گھر آیو، بنی گھر آیو
آیو آیو مہاراج بنرا بنی گھر

ٹھمری

(پیرج)

ہاں ہاں بٹ روکت کان ہنگھٹ کی
انترہ
نیر بھرن نہیں دیت سکھی ری، لپٹ جھپٹ پھورت مٹکی
ہاں ہاں
قصیر پیا بندرا بن سکھین، چھب چھب دیکھ دیکھ جا کی اٹکی
بٹ روکت کان ہنگھٹ کی

ٹھمری

(ذلنگ کھماچ بطرز:۔ پیرن کی لے گیو بانک)

شام بن ایری دئی نینن کی نیند گئی

انترہ

جب سے گئے، اب تک نہیں آ یئے ۔ تڑپت بھور بھئی
نینن کی نیند گئی

نا جانوں اُن کن برماۓ ۔ بات بھئی کوئی نئی نئی
نینن کی نیند گئی

قصیر پیا سوتن بن سوتن ، کہیں پی کی راہ لئی
نینن کی نیند گئی

ٹھمری

(پیلو بروا)

تہارے گوری کمر چلت بل کھائے

انترہ

آوت دوڑ دھرے سرگاگر دوجی کانکھ دبائے۔
تہاری گوری کمر چلت بل کھائے

قصیر پیا جوبن مدھ ماتی بردہ ہووے پچتائے۔
تہاری گوری کمر چلت بل کھائے

ٹھمری

(کھماچ)

دیکھو دیکھو اچھے سیّاں چھاڑو موری بائیں رئے

سارہی رے اتاری تونے چڑیاں کرکائیں رے
انترہ
مانو جی قیصر پیا اتنی ارج موری باندا جوری
بتیاں ستیاں پکرو موری ناہیں رے
دیکھو دیکھو

ٹھمری

(بطرز :۔ کاگا رے جا رے جا رے)
نہ جا رے جا رے سون کے دوارے ۔ سیاں ہم کہہ ہارے ۔
نہ جا رے نہ جا رے
انترہ
مان گھٹت ہنت پر گھر گون سوں نندن ۔ ایت اُت ہوت چرچا رے
نہ جا رے نہ جا رے
لاکھ کہی موری ایک نہ مانی ۔ قیصر پیا جیا ٹھانی سوتن گھر بسو سے کو
کیسی کروں ، نہ مانے کہا جانے بیرن ۔ کیسو کیسو کینو ٹوٹو ارے
نہ جا رے نہ جا رے

ٹھمری

(بھیرویں بطرز :۔ ڈار ڈاڈا ڈارا ڈارا ۔ ڈرڈر ڈار ڈار ڈاڈا ۔ ڈرڈاڑا درڈاڑ ڈاڑ ڈا)
مور دئی ، موری نرم کلائی دیکھو ۔ دیکھو نند کے چھیل ، نگہہ باندا جوری گوری ،
مور دئی

انترہ

نہ مانے بہاری کا ہو کا کہاری ۔ میں تو توجت ہاری
نپٹ اناری کوری مٹکی جھٹک پھوری
موری دئی

قیصر پیا نت پنگھٹ ٹھاڈو ۔ کرت ٹھٹھوری ہنس ہنس
نٹ کھٹ بنواری سکھی کہوں کہاری ، بیّاں پکر موہے جھکجھوری
موری دئی

ٹھمری

دیکھو دیکھو ست چھیرو مگھ چلت بہاری
میں تو لاکھن بار توسے کہہ کہہ ہاری
دیکھو دیکھو ست

قیصر پیا تورے پیّاں پرت ۔ تم کاہے کو اتنی رار کرت
چلو ہٹو ہٹو جاؤ جاؤ دونگی گاری
دیکھو دیکھو ست

ٹھمری

(بھیروں بطرز :- اٹھو گوری سانورا چلا پردیس)

شام بن گوری انکھیئن نیند نہیں

انترہ

جب سے گئے آون کی اُن کے نکتی ہی راہ رہیں ۔

انکھین نیند نہیں

تڑپت لوچن لال بھئے ری - انسوون دھار بہیں

انکھین نیند نہیں

قیصر پیا سوتن بر مائے - چنچل چپل کہیں

انکھین نیند نہیں

ٹھمری

(کھماچ)

پیا کو منائے کوئی لائے سمجھائے

مورا دن دن جوبن بیتو ہی جائے

پیا کو منائے

انترہ

جب سے گئے موری سُدھ ہو نہ لینی - آپ نہ آئے نہ پتیاں پٹھائے

پیا کو منائے کوئی لائے

قیصر پیا کہو ایسے دُکھ دائی سے - نیہا لگا کے کوئی کیسے سُکھ پائے

پیا کو منائے کوئی لائے

ٹھمری

(بطرز :- کاہے ری نندیا مارے بول)

نِت کرت نندیا مو سے رار

ٹکسن دیت نہ دوار - نِت کرت

استھرہ

پیا سے ملن کو جانے نہیں دیوسے ۔ جوبن دن رہے چار
نت کرت نندیا موسے رار
گاری دیت ننددن ترساوت ۔ سمجھت ناہیں گنوار
نت کرت نندیا موسے رار
قصیرؔ پیا واکو رام بچاوسے ۔ جا گھر ایسی نار
نت کرت نندیا موسے رار

ٹھمری

(پد تلنگ کھماچ)

ارے کیوٹیا رے ندیا پار اتار
بیگ ہی جاؤ نیا لاؤ ہمکو ہوت ابار ۔ ندیا پار اتار

جواب مہاراج

کیوٹ ہنس کر جور کہت سُن کوشل راج کنوار
یہ ترنی ترنی نہیں ، کبھو کیسے لاگے پار ۔ ندیا پار اتار

جواب ملاح

چرن لگے سے رہی نہ سیلا جگ یہ تو کاٹھ کبار
تمری پگ پرست نہ رہے گی جیسے گوتم نار ۔ ندیا پار اتار

جواب مہاراج

وہ تو ناری گوتم رکھ کی یا سے دئی اُبار
کاٹھ کی جائے کنک گھڑادوں مت کرسوچ بچار ۔ ندیا پار اتار

جواب ملاح

لاکھ کہو مہاراج نہ مانوں لیوں چرن پکھار
جب بیٹھن دیوں نیّا پر نہیں لاوں گھٹ تار۔ ندیا پار اُتار
قصیر پیا رگھونندن ہنس مردو بولے بچن اُچار
کرہو اپن من بھائی کیوٹ جو جیا چاہے تہار۔ ندیا پار اُتار

ٹھمری

(بطرز:۔پیا کردھر دیکھو دھرکت ہیں موری چھتیاں)
پیا ہٹو جاؤ واہی گھر جہاں جاگے ساری رتیاں۔کیسی بتیاں
میٹھی میٹھی ہم سے کرت ہو نپٹ نٹھر کاہے ہمری جراوت ہو چھتیاں
پیا ہٹو ہٹو جاؤ
تم تو نڈر قصیر پیا اپنے ہی من کے موجی، تم کاہو کا دکھ نہ جانت
چلو دیکھی دیکھی جانی جانی، ہم تمری گھتیاں،
پیا ہٹو ہٹو جاؤ واہی گھر جہاں جاگے ساری رتیاں

ٹھمری

(بطرز:۔جاؤ جاؤ جی کنہائی مو سے رار کیوں مچائی)
دیکھو دیکھو نہ ستاوے موہے توری یہ ڈھٹھائی
دیکھو دیکھو
انترہ
مان جاؤ چلو جاؤ جاؤ تم کاہیکو ہم سے رار مچاؤ
آوت جاوت نت بار بار مو سے کاہے کرت لڑائی

دیکھو دیکھو نہ شہادے ہو ہے توری
قصیرؔ پیا کر جورت ہاری۔ مانت بات نہ ایک ہماری
ڈگر چلت نت نت چھیرت چل ہٹو جاؤ جی کنہائی
دیکھو دیکھو نہ سہادے ہو ہے توری یہ ڈھٹھائی

ٹھمری

(بھیرویں)
ایسو تم چھلبل کہاں سیکھے ہو
پیا جاتے دو جانے دو ہو سے نا بولو نا بولو۔
تم چھلبل کہاں سیکھے ہو
انترہ
ہم کل نار جار تم نامی لاج لگت تمسے نین ملاوت
ہٹو ہٹو جی قصیرؔ پیا میرے سنگ سنگ نا ڈولو نا ڈولو
تم چھلبل

ٹھمری

(ٹھمری بطرز غزل:۔ وہ مست ناز ہر سو جلوہ دکھا رہا ہے)
کیسی کری ڈھٹھائی دیکھو کنور کنہائی
کر سے پکڑ کے کر کو موری موری کلائی
کیسی کری ڈھٹھائی
انترہ

نٹ کھٹ نٹ اناری ۔ کر کائیں چریاں ساری ۔
بنتی کرت ہیں ہاری ۔ کینی نہ ایک سنائی ۔
کیسی کری ڈھٹھائی
دیکھو قصیر پیا ، سگھ ہیں یہ کیسو کیا
گھونگٹ کو کھول دیا چل ہٹ نہ لاج آئی
کیسی کرت ڈھٹھائی

ٹھمری

(ریطرز :۔ مزا دیتے ہیں کیا یار تیرے بال گھونگر والے)
دیکھو دیکھو کرشن کنہائی یہ کیسی بساؤ بجائی
انترہ
دُہن سن گھر آئے بادر ۔ اور بولن لاگے دادر
سب بھر گئے ندیا کھادر ۔ برایسی جھری لگائی
دیکھو دیکھو
اُن بن نیندن نیند نہ آوے ۔ گھری پل چین پیا ستاوے
بجری کی چمک ڈرپاوے اور پپیہا دیت دوہائی ۔
دیکھو دیکھو
یہ قصیر پیا کی پیاری ۔ نہیں ہووے آدھر سے نیاری
سب ہاریں برج کی ناری ۔ ایسی پڑھ پھونک سنائی
دیکھو دیکھو

ٹھمری

کہی مان لے سُندر پیاری موری کہی
جانے جانے دے بیچن کان موہے دہی - موہے
جانے جانے
چھین جھپٹ کاہے گاگر بھورت۔ مان کان موری۔ نادان کہی
جانے جانے
بھورے ہی اپنے گھر سے آوت - بھر گاگر بیچن - برج جاوت
قیصر پیا چھاڈو نگر میرو اتنی ڈیٹھ الی
نہیں جات سہی - جانے جانے دے بیچن کان موہے دہی
جانے جانے

ٹھمری

(کھماچ)

چلو دیکھ لی قیصر پیا توری پریت
ہم سے تو سوہیں کھات۔ سوتن کے آت جات -
ایسے کی کیا پرتیت۔ دیکھ لی قیصر پیا توری پریت -

ٹھمری

(بھیرویں)

مورے چھیرو گے تو دونگی گاری - سان جاؤ
جاؤ جاؤ ہٹو ہٹو یہاں سے تم ہزاری - سان جاؤ
جانت ہم توری ساری گھتیاں - کاہو اور سے بناؤ تم میٹھی بتیاں

دیکھو دیکھیں گی قیصر برجناری ساری
موہے چھیڑو گے تو دوں گی گاری ۔ ہاں جاؤ

ٹھمری

(بھیرویں بطرز :- پیا سے ملن کو میں کیسے کیسے جاؤں)

کیسے سمجھاؤں ری میں ایسے نٹ کھٹ کو ۔ جانے ہی ندے پانی بھرنے پن گھٹ کو
کیسے

ہا ہا کھات رہی منتی کرت رہی ۔ چھاڑے نہ کاہو بدھ اپنی وہ ہٹ کو
کیسے سمجھاؤں ری میں ایسے

چھین جھپٹ جھٹ پٹ پنگھٹ ٹٹ ۔ سر سے جھٹک مٹکو میرو پٹکو
کیسے سمجھاؤں ری میں ایسے

قیصر پیا کی دیکھو چترائی ۔ بیچ لاکھن لوگائی ایک موسے ہی اٹکو
کیسے سمجھاؤں ری میں ایسے

ٹھمری

(دکھماچ)

نا چھیڑو نا چھیڑو دیکھو جانے دو جانے دو موکو
ڈگر چلت کا نا ماں جاؤ ۔ نہ روکو ٹوکو نہ چھیڑو

جاؤ جی جاؤ جی تم ہم سے نہ بولو چھیل ۔ چلو ہٹو چھاڈو گیل
کاہے کو مچاؤ فیل ۔ قیصر پیا مانو مانو نہیں دوں گی گاری توکو
نا چھیڑو نا چھیڑو ۔ دیکھو جانے دو جانے دو موکو

ٹھمری

(طرز: چھب دکھلا جا بانکے سانوریا دھیان لگو ہوہے تورا رے)

بسیا بجا کے یا کا نانے من ہر لینو مورا رے
قصیر پیا مورے دوارے آکے - بھاج گیو ایک تان سُنا کے
کر گیو سو پہ کیسو ٹونوا رے - یہ دیکھو نند کا چھورا رے
بسیا بجا کے یا کا نانے من ہر لینو مورا رے

ٹھمری

(طرز: میں تو آئی ہوں خواجہ تیرے اب کہاں لگائی دیری)

تیری صورت بسے اجمیر تیری ہیں چیری اب بیگ خبر لو - اے داتا اجمیری
مت ڈولو گیل ہماری دیکھو دیکھیں گی برجنا ری
میرا چھاڈو پینڈ مراری میں بنتی کرت ہوں تمہاری
تم مان جاؤ چلو جاؤ جاؤ بنواری
مت ڈولو

تو یہاں سے جا رے جا رے چل چال ذرا دکھلا رے
تو ہم سے نہ نین ملا رے - مان کہا رے
ہم بات گھات سب جانت توری اناری
میں اُن میں کی نہیں ناری جو تو سے جوڑوں یا ری
تو قصیر پیا ہے پیاری جانت ہے دُنیا ساری
نہیں کرنی اپنی تیرے سنگ میں خواری
مت ڈولو گیل ہماری

ٹھمری

(بطرز:۔ ہم سے بھئے دلگیر سکھی ری)

کیسے بھرن جاؤں نیر دئی ری،
جانے ہی نہ دے پنگھٹ ٹٹ نٹ کھٹ
بیچ ڈگر موہے گھیر لئی ری، کیسے بھرن
برجوری موری سرکی گگریا۔ کرسے جھٹک کوری پھوڑ دئی ری
کیسے بھرن
بن بولت کھولت پٹ گھونگٹ یہ بھی بھلا کوئی بات بھئی ری
کیسے بھرن
قصیر پیا کرٹی سمجھا وے بنتی کرت میں تو ہار گئی ری
کیسے بھرن

ٹھمری

(بطرز:۔ دیکھو مائی شام سُرت اب آوے)

دیکھو مائی جُھک جُھک بادر چھائے
دادر مور پپیہا بولت کوئل سبد سُنائے
دیکھو مائی جُھک جُھک
رم جھم رم جھم میہا برست۔ دامنی دمک ڈر پائے
دیکھو مائی جُھک جُھک
کل نہ پرت گھری پل چھن اُن بن نِردن مدن ستائے

دیکھو مائی جُھک جُھک

ناجا نوں کن پیا برمائے ۔ ہم برہن ترسائے
دیکھو مائی جُھک جُھک

قصیر پیا سکھی رُت برکھا میں پتیاں لکھیں نہ آئے
دیکھو مائی جُھک جُھک

ٹھمری

(لطیفہ :۔ نردئی سے پیت دئی نہ کرو گھر جاؤ للا جو بھئی سو بھئی)

چلو جاؤ چھیل اُنہی کے گیں ۔ جن کے تم سگری رین رہے

انترہ

تورِی سانوری صورت نہیں نیکی لگت ۔ اب کاہے کو اتنی بنتی کرت
قصیر پیا سوراجیا را جرت ۔ جاوں سے شام تم سیت بھئے
چلو جاؤ چھیل اُنہی کے گیں

ہوری

(بطرز :- ڈاڈر ڈا ڑا ڈا ڑ ڈا)

دیکھو سکھی شام کھیلت انوکھی ہوری
برجوری رنگ بوری سگری چُنرلوری
دیکھو سکھی
ڈگر چلت ہوت ہے نت لرائی لرت - کاہو سے ناہیں ڈرت اپنی چاہی کرت
کرسوں پکڑ بنگری توری، بَیّاں مروری
دیکھو سکھی
قصیر پیا بچھو ہوری کو کھلاری نہو - یا نے نہ ہمارا کہیو مار پچکاری گیئو
بیچ برجنا ری بنواری پت لینی موری
دیکھو سکھی شام کھیلت انوکھی ہوری

ہوری

مت مارے رے پچکاری تان تان!
موری اِتنی ارج ایک مان کان
مت مارے رے
سگری چونر بگاری ہماری عبیر گلال سے سان سان
مینکو ساس نند دیکھے دیگی تان - تو نے کھولی رے شام موری آن بان
مت مارے رے
بار بار موہے رنگ سے بورت ہے - کیا ہی یان تو ہے پری رے کان

قصیبر پیا کو ہے تیرو دھیان مت سو ہے کان انجان جان ۔ بت مارے لے

ہوری

(کافی)

ہوری کھیلوں نہ تو سے بہاری ۔ ہوری نبی رسے چو تر رنگ بوری اناری
ہوری کھیلوں نہ تو سے

انترہ

ایک تو موری چنری بگاری ۔ دوسرے بھجو دی ساری
تیجے بلم موری انگیا مسوسی ، کھس گئی کور کناری
چلا جارے اناری تہیں دونگی میں گاری
ہوری کھیلوں

ہا ہا کھات تورے پیاں پرت ہوں بنتی کرت میں تو ہاری
اچرا اچھاڈ گھر جانے دے ٹیکو ما نو جی کرشن مرادی
سب برج کی ناری موہے دیکھیں کھیلاری
ہوں کھیلوں نہ تو سے بہاری

چیر چھپٹ میرو گھونگٹ اگھڑ ، لوگ ہنسیں دے دے تاری
قصیبر پیا موری مانت ناہیں ، ایسو ڈھیٹھ بنواری
پت لینی ماری بیچ لوگن ساری
ہوری کھیلوں نہ تو سے بہاری

ہوری

(نپیلو بردا)

ہوری کھیلن کیسے جاؤں دئی ری - اکت کہانی نہیں جات کہی رہی
ہوری کھیلن کیسے

انترہ

بھور گئی تقی پنیاں بھرن کو - گھیر شام مگھ لاج لٹے ری
ہوری کھیلن کیسے

بار بار واسے بنتی کرت رہی - ایک نہ مانی وا نے میری کہی ری
ہوری کھیلن

کون سہے نیت کی یارا جوری - قصیر پیا سے بہتری گھٹی ری
ہوری کھیلن

ہوری

(بطرز :- رنگیلے سیاں اپنے ہی رنگ میں رنگ لے)

سکھی ری وہ تو اچرا پکر موسے اٹکے
پنگھٹ کے نکٹ نینکو جانے نہ دے

انترہ

لپٹ جھپٹ پٹ کھولے گھونگٹ کے بیّاں پکر موری جھٹکے
نیٹ نڈر انیسو ڈیٹھ لنگر ہٹکائے نہ کا ہو کے ہٹکے۔
سکھی ری وہ تو

سیس مکٹ جاکے ہاتھ لکٹ - وہ ٹھاڈو نکٹ بنسی بٹ کے
ٹھمک ٹھمک پگ دھرت ادھر دیکھو لٹک لٹک ناچے مٹکے
سکھی ری وہ تو

عبیر گلال ملت مکھ کا ہو کا ہو کی مٹکی کو پٹکے

قصیر پیا جمنا جی کے تٹ وہ پھاگ کھیلت ڈٹ ڈٹ کے
سکھی ری وہ تو اچرا پکر

ہوری

(سورٹھ)

شام موہے رنگ سے بھجو دی ساری
ایسو نٹ کھٹ ہنپٹ اناری ۔ شام موہے
انترہ
مگھ میں لنگر کر پکڑ کے گاگر ٹوک ٹوک کر ڈاری
شام موہے
بھر پچکاری کچھن پر ماری ۔ انگیا بگاری مہاری
ساس سنے پھر آنے نہ دیگی نند سنے دے گی گاری
شام موہے
لاج نہ جانت کا ہو کی ۔ نہ مانت نڈر بڑو بنواری
قصیر پیا نیو ہوری کا کھیلاری کیسی کرت بٹ ماری
شام ہو ہے

ہوری

سکھی ری وانے رنگ سے بگاری چنریا
چھین جھپٹ موری مٹک پٹک
وانے رنگ سے
انترہ

برج رہی بر جو نہیں مانے کیسی کروں سوری دیّا
پنیاں بھرن سو کو جانے نہ دے سوری روکے کھڑو ہے ڈگریا
سکھی ری وا نے
اِتنی آر ج کوئی کہیو نند سے مانے نہ تیرا کنہیّا
جمنا کے نکٹ نٹ کھٹ نے لپٹ سوری چھوڑ دئی رسی گگریا
سکھی ری وا نے
قصیر پیا سوری کا کھیلاری کوں گام کا بسیّا
نٹک پٹک جا کی دیکھ لٹک سب سٹک گئیں لوگ بدیا
سکھی ری وا نے

ہوری

(بھیرویں)

شام سوری چونر بور دئی سکھی سوری کھیلت پنگھٹ پہ آج
سوری چونر بور دئی

انترہ

ایک تو سوری چنری بوری دوجے گوری گگری پھوری
تیجے ٹوک ٹوک کری انگیا نئی
سوری چونر

تا بیں دا سے بولی چالی نا سوہے کچھو دیکھی بھالی
دور جھپٹ سوری بیّاں گہی
لپٹ گہیو وہ تو آن اچانک بن پرو سوسے پچھو نہ بانک
قصیر پیا سوری سُنی نہ کہی رہی

ہوری چونمہ

ہوری

(بھیرویں)

شام مت مارو رے پچکاری - موری بھیج گئی ساری
مت مارو رے
ساس سُنے موری نند سنے گی رے - دیگی ہجا رن گاری رے
مت مارو رے
ہا ہا کھات توری پیّاں پرت ہوں رے - بنتی کرت ہوں ہتا رے
مت مارو رے
قیصیر پیا کر جور کہت ہوں - تم جیتے مَیں ہاری رے
مت مارو رے

ہوری

(بھیرویں)

شام مت وارد ہی ڈولے رے
بندرابن کنجن میں دیکھو موری آلی
کاہو پہ رنگ ڈارے کاہو کے گیند مارے
کاہو کا گھونگٹ پٹ کھولے رے
مت واردہی
قیصیر پیا ایسو ہوری کا کھیلاری - باٹ چلت پت لیت ہماری

کرت ٹھٹوری نٹ کھٹ آن بولے
مت وارو ہی

ہوری

اے میں ہوری کھیلن کیسے جاؤں پیا نکر سے نہ بولے ایک بار
میں پنیاں بھرن کیسے جاؤں ۔ یام
نگھ بھر بچکاری رنگ ڈارے شام
انترہ
برجوری مَلت گلال ہٹیلو ۔ برجو نہ مانے وہ تو چھیل چھبیلو
تقصیر پیا نیا ہوری کا رنگیلو ۔ گاری دیت مورا لے لے نام
اب پنیاں بھرن کیسے

ہوری

(بطرز :۔ ہند میں کیسو پھاگ رچو ری)
رُت آئی کیسی ہوری چھاونی میں چھائی
رُت آئی
ایسی پیر رفیع الدین نے باغ بہار لگائی ۔
بسنتر پھینکے پھرت رنگ اور رائی ۔
دھوم دُنیا میں مچائی ۔ کیسی ہوری
کلارک صاحب سکھی ڈپٹی کمشنر ہوئے جب یاکے ساعی
مسلمان ہندو کو پرسیپر ایسی ہوری کھلائی

ایک ہی رنگ میں ملائی ۔ کیسی ہوری
پھیر سکھی وا نے دو پنتھ کی ایک کمیٹی بنائی ۔
ایسی صفائی کرائی دو اُن کی پریت کی ریت بڑھائی
دکھا کے بھلائی ۔ ۔ کیسی ہوری
دیس دیس سے لوگ بلائے نئی نئی پنیٹ لگائی
بھات بھات کی جنس لگا کے ایسی نمائش سجائی
پنچ کی راہ بتائی ۔ کیسی ہوری
کاہو کے تال مردنگ باجت ہے کہوں بجت شہنائی،
بندرابن کنجن کا سکھی ڈیرن میں دیت آنند دکھائی
مگن بھئے لوگ لگائی ۔ کیسی ہوری
عبیر گلال کی بھر بھر جھوری بل بل سب نے اُڑائی
لال بدریا مانو پھاگن میں برسن کو گھر آئی،
رنگ کی جھڑی لگائی ۔ کیسی ہوری
قیصر پیا دلی کے پیر جی نے بگڑی بات بنائی
سب کے من میں خوشی دلائی ایسی کری چترائی
ہوت دنیا میں بڑائی ۔ کیسی ہوری ۔

ہوری

(دیطرز :- یا لاگن کر جوری شام مو سے کھیلو نہ)
کیسی کھیلت ہوری ۔ شام نبی چونر بوری
انترہ
ہیں دو دھ بیچن جات سکھن سنگ ۔ مارگ روک رہو ری

چھین جھپٹ موری گاگر پھوری ۔ اور بنگری سب توری
جھٹک بتیاں جھکجھوری ۔ کیسی کھیلت ہوری
باجت تال مردنگ ڈھول دف ناچت کتھ کشوری
گاوت گاری دے دے تاری بنوری گمان بھرو ری
نکٹ جمنا کے کہروری ۔ کیسی کھیلت ہوری
کاہو کے لال گلال ملت ہے ۔ کاہو سے کر ٹھٹو ری
کاہو کے رنگ انگ پر ڈارت کاہو مارت گلچو ری
برجو نہیں مانت گوری ۔ کیسی کھیلت ہوری
قیصیر پیا واکو بھاگ انوکھو ، گھر گھر شور مچو ری
کون سہے نت کی بارا جوری. نٹ کھٹ بیر پڑو ری
چپلو کہوں انت بسوری ۔ کیسی کھیلت ہوری

ہوری

(طرز :۔ ہماری کوئی چڑیاں لیلو مول)

آج رنگ ڈار گئو ری موپہ ڈگر چلت نٹ کھٹ جھپٹ
رنگ ڈار سٹک گئو
ایک تو ہمری چنری بوری ۔ دوجے سگری بنگری توری
تیجے گھونگٹ پٹ جھٹک لیو ۔ رنگ ڈار سٹک گئو
لاکھ کہی وہ ایک نہ مانو ۔ عبیر گلال سے نکھ بیر دسانو
اجھو انکھین میں کھٹک رہیو ۔ رنگ ڈار سٹک گئو
قیصیر پیا واکی دیکھو ڈھٹھائی ۔ کرسوں پکر موری کلائی
اور باٹ میں ہاٹ ہٹک دیو ۔ رنگ ڈار سٹک گئو

ہوری

(بھیرویں بطرز :- اب توری بانکی چتون من بس کرلینو)
موری ساری ساری رنگ ڈاری - دیکھو دیکھو ہنوا رہی
ایسی نپٹ اناری ہوری کو کھیلاری - موری ساری ساری
انترہ
چھین جھپٹ موری گاگر پھوری - بہیّاں مروری
لو رہی جورا جوری گوری اور دینی گاری
موری ساری ساری
قصیرؔ پیا واکی بان بُری رے
ڈگر چلت جت نت پت لیت ہماری ،
موری ساری ساری

ہوری

(جھیر بطرز :- توری بانی سی عمرا اُلجھے نیناں)
رنگ ڈاری رے بہاری
ساری ساری رے ہماری
دوڑ جھپٹ جھٹ پٹ پنگھٹ تٹ - نپٹ اناری پچکاری بھر ساری
رنگ ڈاری رے
قصیرؔ پیا دیکھو ہنواری - بھیو جاری نیو ہوری کا کھلاری - ہم ہاری
رنگ ڈاری رے

ہوری

(ٹھمری بطرز:- چندا کاری رات پھولاں جھلاں کیوں نہ)

دیکھو ری گوری کھیلت ہوری۔ برجوری لوری کان
بیّاں مروڑی چریاں توری گاگر پھوری آن
بھر پچکاری مکھ پر ماری نینٹ اتاری تان
گوری برجوری لوری کان
قصیر پیا گوری پوری ٹھوری کیسو چھوری گمان
ساری ہماری ساری بگاری عبیر گلال سے سان
گوری برجوری لوری کان

ہوری

(بطرز:- چندا دے پل پل وہیں جاندا ہیں جاندا ہے)

شام سے ہوری کھیلو نگی کھیلونگی آج

انترہ

پھاگ کھیلن کو وہیں موہے جانا۔ جہاں کھڑو کانا جہاں کھڑو کانا
کانا سے ہوری کھیلونگی کھیلونگی آج
ساس ننديا دورنیا جیٹھنیاں سے۔ کرکے بہانا ہیں کرکے بہانا
کانا سے ہوری کھیلونگی کھیلونگی آج
قصیر پیا وا کو ہوری کے دن میں۔ ناچ نچانا لو ناچ نچانا
کانا سے ہوری کھیلونگی کھیلونگی آج

ہوری

(بطرزہ۔ مو پہ باراجوری کر رنگ ڈارو)
کیسو شام سندر رمت وارو
انترہ
موری پور دئی رنگ ساری ہیں برجت ہاری وہ روکے مکھ ٹھارو
کیسو شام سندر رمت وارو
عرج برج وانے ایک نہ مانی۔ لئو گھونگٹ جھٹک ہمارو
آنکھین بھرت عبیر نہ ڈرت۔ قصیر کھیلاڑی لو نیرارو
کیسو شام سندر رمتوارو

ہوری

(بطرز:۔ سکھی ری اپنا بلم ہیکو مانگاری دیدے پھاگن کے دن چار)
سکھی ری پنیاں بھرن ہیکو جانے ندیوے کرت شام موسے رار
انترہ
کھیلت ہوری برجوری گوری سورت موری کلائی
ساری ہماری ساری اناری پور دئی رنگ ڈار
سکھی ری پنیاں
قصیر پیا برجو نہیں مانے۔ لے گلال مکھ سانے
کر جورت کہتی بیتاں پرت دی بنتی کرت گئی ہار
سکھی ری پنیاں

ہوری

(دیپچ)

مانے نہ بہاری رنگ ڈارے ہنس ہنس کے

انترہ

ڈگر چلت موسے رار کرت - کر مورت کلائی کس کس کے
مانے نہ بہاری
نیناں رمی ملاوے موہے بینوں سے بلاوے واکے گن جانے نس نس کے
مانے نہ بہاری
نڈر کھیلاری پت لیت ہماری، بیچ ساری برج ناری دہس دہس کے
مانے نہ بہاری
قصیر پیا یا لنگر کے نگریں - لاج گنوائی بس بس کے
مانے نہ بہاری

ہوری

جاؤں پنیاں بھرن کیسے گھر سے
دیکھ نگھریں چھیل ٹھاڑو روکے گیل
جاؤں پنیاں
عبیر گلال کے چھاد ہے بادر اور کیسر رنگ برسے
جاؤں پنیاں
بھر پچکاری مورے مارت نھیر پر ڈرت نہ کاہو ڈر سے

جاؤں پنیاں
ڈگر چلت موسے چھیڑ کرت نیت لپٹ جھپٹ کچھ پر سے
جاؤں پنیاں
قیصرؔ پیا ہوری کے دنن میں رار کرے کو لنگر سے
جاؤں پنیاں بھرن کیسے

ہوری

(بھیرویں)
یا نند کے لالا نے ایری سکھی موہے بھورے ہی بھور جگائے دئی
انترہ
سوتی تھی میں رنگ محل میں رے موری جھٹک چنریا اُٹھائے دئی
موہے بھورے ہی
کرموراپکر کلائی موری جھٹکی، ہوری کی دھوم مچائے دئی
موہے بھورے ہی
عبیر گلال ملو مورے مکھ سے رنگ ڈار ڈار انہوائے دئی
موہے بھورے ہی
قیصرؔ پیا یا نند کے نندن نے رے ہوری کھیل کھیل بورائے دئی
موہے بھورے ہی

ہوری

(دیطرہ: سوہ تو مدھو اپنے متوار سے)

ویّاری وہ تو ہوری کھیلت نگھ ٹھارو
ہٹو ہٹو ری سکھی وا سے بچ کے چلو
وہ تو ہوری
عبیر گلال ملت مکھ اُوپر اور قمقمے مارت نیارے
رنگ سرنگ انگ پر ڈارے کھیلے پھاگ تیں سُوں ترارو
سکھی ری وہ تو
کاہو کے سر کی بھوری گگریا ۔ کاہو کی بورسے چونریا
ہمری شام سکھی روکے ڈگریا ۔ کرے ہے رار مستوارو
سکھی ری وہ تو
قیصر پیا برجو نہیں مانے ڈھیٹھ بڑو بنواری
کر جورت بنتی کر ہاری ٹرے ہے نہ کاہو پد ھٹارو
سکھی ری وہ تو

ہوری

(بطرز : سیاں مجھے دھانی رنگ ساری منگا دے)
دیکھو ساری ساری رنگ ڈاری ہماری
کیسو نپٹ اناری بھیو ہوری کو کھیلاری
ساری ساری
ابھی منگائی ، نئی رنگوائی کہا کہکے گھر جاؤں
قیصر پیا دیکھے گا تو دیگا لاکھن ہی موہے گاری
دیکھو ساری ساری رنگ ڈاری ہماری

ہوری

(بطرز:- نہ چھیڑو سیّاں بالی عمر لڑکیاں)

نا بورو دیکھو رنگ سے ہماری نئی ساری

چلو جاؤ جی جاؤ بنواری۔ نا بورو

ساس نندیا دورنیاں جٹھنیاں دیکھیں گی دیوینگی گاری

نا بورو

بھورے ہی بھور نہ تم ہم کو ستاؤ کانا

راہ لو اپنی ذرا چال دکھاؤ کانا

ہم سے اِس طرح کی باتیں نہ بناؤ کانا

سنبھلو سنبھلو تو سہی ہوش میں آؤ کانا

قصیر پیا میں تو سے ہاری

نا بورو دیکھو

ہوری

(بطرز:- ایسی چتر نار کر کو سنگار)

کیسو نینٹ اناری بھیو - ہوری کو کھیلاری

دیکھو رنگ سے بگاری ساری ساری رے ہماری

اور برجوری ہوری - موری گوری رے کلائی

کیسو نینٹ اناری بھیو

انترہ

کر ڈار ڈار کر بار بار کیتی انگیا قفیر پیا تار تار
ایسی دھوم مچائی ہائی کنور کنہائی
کیسو نپٹ اناڑی بھیو ہوری کو کھلاڑی۔ دیکھو

ہوری

(ضلع جھنجوٹی)

ایسے نپٹ نڈر نٹور سے پھیر اب کھیلوں نہ ہوری گوری بھئی سو بھئی
نئی چونر پچکاری ساری رنگ سے اناری اور کہوں کیا ری۔
گاری جو دئی سو دئی۔ ایسے نپٹ نڈر۔

انترہ

دیکھو نگر میں پکر کر نٹ کھٹ موری آج تو لاج لئی سو لئی
میں تو اتنی ڈیٹھائی یا کنہائی کی ری مائی نہ سہوں کبھو جو سہی سو سہی
ایسے نپٹ نڈر

سن پات جات نہیں آت ہات مورے مکھ سے نکس گئی سو گئی
قفیر پیا یا لنگر کے نگر نہ رہوں نہ رہوں جو رہی سو رہی
ایسے نپٹ نڈر

ہوری

(ضلع جھنجوٹی)

جا رے جا رے نند وارے مورے دوارے
جن آرے مت ہوری مچارے کہئی لاکھ بار،

توٗنے بگاری ساری رنگ سے ہماری ساری
ساس نند دیہیں سبکو گار
جارے جارے

انترہ

چھاڈو چھاڈو یہ ڈیٹھائی ما ٹوکنور کنہائی
کہا رہے گی بڑائی ، ہوسے کرکے رار
جارے جارے
کاہو اور ٹھور کھیلو پھاگ کھیل ہوری
نیاگ گیل بھیو نیو کھیلار
جارے جارے
چلو باتیں نہ بناؤ، ہٹو ہٹو جاؤ جاؤ
ہوری واہی کو کھلاؤ جاسے کرت پیار
جارے جارے
قفیر پیا واسے کہہ کہ ہماری
کاہے ہوت ہمارے پیارے گل کے ہار
جارے جارے

ہوری

(دیطرز:- سورا پیہرا جانے نہ دے)
سوری چنریا بوری نئی دیکھو بوری نئی ری. بوری نئی
سوری چنریا
ڈگر چلت گوری سرکی گگر پھوری - برجوری بوری گوری بیّاں گہی

بوری نئی

نپٹ اناری پچکاری بھرماری - اور انگیا بگاری ساری رہی سہی
بوری نئی

قیصر پیا بھیا ہوری کا کھلاڑی بنا - بیچ بر جنارسی پٹ لیت دئی
دیکھو پوری نئی ری پوری نئی

ہوری

گڈوا بھرن نہیں دیت کنہائی رے
بیچ ڈگر دھوم ہوری کی مچائی رے

انترہ

بار بار رنگ ڈار ڈار - دیکھو دیکھو ہوہے بھورے ہی بھور آٹھوائی رے
گڈوا بھرن

عبیر گلال کے قمقمے مارت - پھولن کی گیندن سے لرت لرائی رے
گڈوا بھرن

دور جھپٹ پنگھٹ کے نکٹ نٹ کھٹ نے لپٹ ساری چوری کھسکائی رے
گڈوا بھرن

آگ لگو ایسی پھاگ کھیلن کو - قیصر پیا موری لاج گنوائی رے
گڈوا بھرن

ہوری

(دربطرز :- موری آلی میں بنیاں کیسے جاؤں رے)

موری آلی تیں ہوری کیسے کھیلوں ری
نت ساس نند سو سے کرت لڑائی
موری آلی
لئے سنگ برجناری - ٹھاڈو کھیلت بہاری -
من ماری گھر بیٹھی دُکھ جھیلوں ری -
موری آلی
تقصیر پیا مورے جیا میں اُمنگ
وا کے عبیر گلال مکھ میلوں ری
موری آلی

ہوری

(بہاگ)
گوری جسمت نند دولار ہوری کھیلن نہ جانے گنوار
انترہ
بیچ ڈگر سو ہے بھینچ بینچ مکھ کینچ ملت رنگ ڈار
ہوری کھیلن
لپک جھپک اور کسک مسک موری انگیا دینی پھار
ہوری کھیلن
تقصیر پیا وا کی سارے نگر میں گھر گھر پری پکار
ہوری کھیلن

ہوری

(بطرز:- جن جاؤری آج کوئی پنیاں بھرن)

موری روکے گیل گوری نگھ میں چھیل کیسی کرت ہیل ساری ساری
لو بھجو ئیے رنگ ڈار ڈار ہوری روکے
عبیر گلال کے قمقمے بھر تکہ تک تک مارت بار بار - موری روکے
ڈگر پکر کر ڈیٹھ لنگر ہوری انگیا کے کر دیتے تار تار - موری روکے
قیصر پیا پر جو نہ سُنت کرا کہ جتن ہار ہار - موری روکے

ہوری

(بطرز:- بدیسی سیاں داتوا بہت گئے بیت)

شام گوری نگوا میں کھیلت پھاگ

انترہ

باجت تال مردنگ ڈھول دف گاوت ہوری راگ
گوری نگوا میں کھیلت پھاگ
دن کیوں کھووت کھا پری سووت چل اٹھ بیٹھ رہی جاگ
گوری نگوا میں کھیلت پھاگ
عبیر گلال کے بادل چھائے - رنگ کی رہی بھر لاگ
گوری نگوا میں کھیلت پھاگ
قیصر پیا دا سے ہوری کھیلن کو من میرے انوراگ
گوری نگوا میں کھیلت پھاگ

ہوری

(دھروا لطرز :- بنگلہ کی چھیل چھبیلو راجا مہرا)
نگوا میں پھگوا مچاوے نٹ کھٹوا
پنیاں بھرن کیسے جاؤں پنگھٹوا

انترہ

لپک جھپک موری جھٹک مٹک پھوڑے
لپٹ جھپٹ کھولت گھونگٹوا - نگوا میں پھگوا
بھر پچکاری رنگ انگ پر ڈارت
ملت گلال کرت ٹھگ ٹھٹوا - نگوا میں پھگوا
قیصر پیا گھٹ پٹ آنک سوں سے
نین ملائے کیو چاہے اٹھٹوا - نگوا میں پھگوا

ہوری

(لطرز :- سیّاں تورے پیّاں لاگوں بیّاں نہ مرور)
دیکھو دیکھو موری آنکھیں بھرت گلال
بھر پچکاری ماری نپٹ اناری ساری چونر ہماری کر ڈاری رنگ لال
موری آنکھیں بھرت گلال
الس ہٹ کو ہٹیلو ہیو موری کو رنگیلو - موسے کرت چھیڑ
ہنس ہنس ہیر ہیر ہیڈو نڈر لنگر کرے کا ہو کا نہ ڈر کیسو قیصر پیا نٹ کھٹ نند لال
موری آنکھیں بھرت

ہوری

(بطرز:۔ جاؤ جی جاؤ بڑے دان کے دلانے والے)
دیکھو جی دیکھو ساری رنگ میں بھگوے ڈاری
ہے ہٹ اناری۔ کیا نلج بہاری۔ بھر پچکاری ماری
چونر بگاری مہاری، ہیٹ نڈر تردئی اور دینی گاری
دیکھو جی دیکھو
لوری کھیلاری نیو بھیو ہنواری کیسا
دیکھا نہ سُنا نٹ کھٹ والنگر جیسا
کس کس کچ انگیا پھارے، ہنس ہنس گھونگٹ اُگھارے
تک تک چھب نین نیہارے۔ تک تک ٹھمکے مارے
کر برجوری لوری گوری چوریاں توریں کرکی موری قیصر پیا بنتی کر ہاری
دیکھو جی دیکھو

ہوری

(دادرا بطرز:۔ نیناں یہیں کہیں لگے موری جان)
مان جا جانے دے جانے دے کان
جا رے کان تو سے نہ کھیلوں ہوری۔ اچرا چھاڈ نادان
ارے مان جا
پنیاں بھرن سیکو جانے دے کانا۔ ساری نہ رنگ سے سان
ارے مان جا

قیصر پیا توری بنتی کرت ہوں ۔ اتنی آرج موری مان
مان جاجا جانے جانے دے کان

ہوری

(بطرز غزل :- پھرے زمانہ میں چار جانب صنم سراپا تمہیں کو دیکھا)

کنور کنہائی سے آج لوری ۔ یہ کیسی برج میں مچائی ہوری
کہ شور گھر گھر پکڑ دھکڑ کا ۔ نگر نگر میں پچوری گوری
کنور کنہائی نے
کسو کی چونر بھجوئے رنگ سے ۔ کسو کو اپنے لگائے انگ سے
کسو کو جانے ہی دے نہ سنگ سے ۔ یہ دیکھو نٹ کھٹ کی باراجوری
کنور کنہائی نے
قیصر گوکل کا ہے نواسی ۔ کرے ہے دیکھو انوکھی ہانسی
رہو نہ پھاگن میں کوئی پیاسی ۔ چیلو کہوں آور ہی بسوری
کنور کنہائی نے

ہوری

(بطرز :- سونے دن برست نین ہمارے)

نت آ ٹھاڑ دکھت گیل ہماری
انترہ
بانٹ چلت ہو ہے گھرت چھیرت ۔ نند کو چنچل بھنوارہی
سونیت اٹھاڑ دکت گیل ہماری

پیرج رہی بر جو نہیں مانے ۔ ایسو نیٹ اناڑی
سونت اُٹھ روکت گیل ہماری
عبیر گلال ملو مورے مکھ سے ۔ بوروئی رنگ ساری
سونت اُٹھ روکت گیل ہماری
رنگ رنگیلی موری پچرنگ چونر ، کھیلت پھاگ بگاری
سونت اُٹھ روکت گیل ہماری
تصبر پیا یا نند کے چھیل سے ہوری کھیلن سے میں ہاری
سونت اُٹھ روکت گیل ہماری

ہوری

(بطرز:۔ ایسا دھوکا دینے والے میں نے لاکھوں دیکھے بھالے)

جارے جارے نند وارے
مو سے ہوری نہ مچارے
تو نے کر کے یارا جوری ۔ چونر ساری رنگ سے بوری
دیکھی توری بات چھچوری ۔ ہٹ جا یاں سے نند کشوری
جارے جارے
سب سکھین میں تو سے ہوری نہیں کھیلونگی نہیں کھیلونگی
جھیل چکی اب بات میں توری نہیں جھیلونگی نہیں جھیلونگی
رہ تو مجھ سے دُور ، مورا جوبن ہے بھرپور
جو تو دیکھے مجھکو گھُور ، تیرے مکھ پر ڈاروں دُھور
ہٹ ہٹ نٹ کھٹ ، نہیں ہوگی کھٹ پٹ
رستہ چھوڑ جھٹ پٹ ، میں تو جاؤں پنگھٹ

چلو قیصر پیارے ، موسے باتیں نہ بنا رے
جا رے جا رے

ہوری

(بطرز :- مزا دیتے ہیں کیا یار تیرے بال گھونگر والے)
جا رے جا رے نند کے چھیل ۔ موری گیل ست ڈولے

انترہ

تو نے موری جورا جوری ۔ کوری مٹکی سر کی پھوری
توسے کھیلوں گی نا ہوری ۔ چل ہٹ موسے مت نا بولے
جا رے جا رے
موہے توری یہ ڈھٹھائی ۔ کا نا سیکھونا ہے سُہوائی
بیچ لاکھن لوگ لگائی موری گھونگٹ کے پٹ کھولے
جا رے جا رے
پھاگن کے دن رنگ رس کے سب سکھیاں بن ٹھن ٹھن کے
پھارے انگیا بیچ کس کس کے ۔ تو کیوں رس مائیں بس گھولے
جا رے جا رے
کا ہے ہم سے بنا وے بتیاں ۔ چلو جانی تمری گھتیاں
تیرا من چاہت دن رتیاں ۔ سکھی قیصر پیا کی ہو لے
جا رے جا رے نند کے چھیل
موری گیل گیل ست ڈولے

ہوری

(دیگر بطرز ایضاً)

دیکھو دیکھو نند کے لال گوری کیسے پاؤں نکالے

انترہ

ہوری کھیل کھیل کے موری - نئی چنری رنگ سے بوری
کھیلے پھاگ انوکھو گوری - وہ تو کاہو نہ دیکھے بھالے

دیکھو دیکھو

موری دوڑ جھپٹ کے مٹکی - یا نٹ کھٹ نے سر سے پٹکی -
نت روکت تٹ پنگھٹ کی - سنئے ہوری کھیلن والے -

دیکھو دیکھو

نت اینڈو ہی اینڈو ڈولے ، آن تو لے بولن بولے
اور کہت ہماری ہو لے ، کیسے قیصر پیا متوالے

دیکھو دیکھو نند کے لال

ہوری

(بطرز غزل :- وہ مست ناز ہر سو جلوہ دکھا رہا ہے)

اچھو بھیو کھیلاری ہوری کا یہ مرادی

رنگ سے ہماری ساری ساری بھجوے ڈاری -
دیکھوری جورا جوری بہیاں پکڑ کے مروڑی -
انگیا شنہری موری سب کھینچ تان پھاری -

برجو نہیں وہ مانے ۔ مکھ گلال سے سانے
نکھ ہیں لرائی ٹھانے دیکھے دیکھے بیکو گاری
جھپٹ لپٹ کے نٹ کھٹ مکھ چومے کھول گھونگٹ
بولے قیصر اٹ پٹ ایسو نپٹ اناری
اچھو بھیو

ہوری

(بطرز ۔ پیاں رسیاں ہماری کئے تا)
شام سنگ ہوری کھیلن نا چلوری ۔
انترہ
نگر نگر میں پھرت ہے بنا وہ متوالا ۔ نیو بھیو ہے کھلاری یہ نند کا لالا
ایسے نٹ کھٹ نروئی سے بچوری
شام سنگ
ہسی بہائے قیصر ہم سے واکی برجوری ۔ یہ کہ کے لوٹ گئیں ساری برج کی گوری
ایسے بھاگ کھیلن کو آگ لگوری
شام سنگ ہوری

ہوری

(بطرز غزل :۔ ادا جان لیتی ہے جانی تمہاری)
چلو دیکھ لی کان ہوری تمہاری ۔ چھینیگی جو کھیلو گے موری تمہاری
نچاویں گی سکھیاں لنگر کرکے ۔ چلے گی نہ کچھ جو راجوری تمہاری

بگارو تو رنگ سے ہماری چونریا ۔ تنک میں بھی دیکھوں تو ہوری تہاری
عبیر اور گلال آج گھر سے تولوں گی ۔ کروں سانوری شکل گوری تہاری
نہ اکڑو چلو چھیل ایٹھو نہ مو سے ۔ نکالوں گی ہوری میں چوری تہاری
سجن سے کرو ہو ٹھٹھولی مراری ۔ بُری بان ہے یہ چھچھوری تہاری
بھُلادونگی پھاگن میں گیّاں چرانی ۔ ہمارے بھی ہاتھ ہے ڈوری تہاری
قیصر ایک دن رنگ وہ دیکھ لینا
زمانہ یہ گائے گا ہوری تہاری

ہوری

(جوگیا)

کیسی ہوری کی دھوم مچائی ۔ دیکھو دیکھو ری کنور کنہائی
پنیاں بھرن میں کیسے ری نکسوں ۔ نگر میں کرت ڈھٹھائی
کیسی ہوری کی دھوم

انترہ

جوبن دان مانگت ہے ہم سے لاج لجات چرائی
پٹ گھونگٹ کھولت نگھ چومت انگ سے انگ لپٹائی
کیسی ہوری کی دھوم
سنگ کی سہیلی نیت نا نے دیت ہیں تو ہی انوکھی لگائی
قیصر پیا سے جو ہوری نہ کھیلی ، تو پیا ہی کھیلن برج آئی
کیسی ہوری کی دھوم مچائی ۔

ہوری

(بطرز غزل :- دونوں جانب سے اشارے ہو گئے)

مان جا رے مان جا رے کان تو ۔ مو سے ہوری میں نہ کر ابھمان تو
رہنے دے ہاتھ ہی میں اپنے گلال ۔ موری نا پچرنگ چونر سان تو
سیدھا کر دوں گی تہارو اینٹھنا ۔ ہم سے کیا لیگا اکڑ کے کان تو
نور سے چھلبل جانتی ہوں چھیل سیا ۔ کان سو کو جان نا انجان تو
چھاڑ دے چل ہٹ ہماری گیل چھیل ۔ کیوں کرا دے ہم سے اب اپمان تو
پھاگ کھیلن کے بہانے سے قصیر ۔ مانگنے آیا ہے جوبن دان تو

ہوری

(بطرز :- مزا دیتے ہیں کیا یار تیرے بال گھونگر والے)

مانو جی مانو ہماری چھاڑو چھاڑو گیل ہماری

انترہ

کاہے ہم سے جھگڑت ہوری ۔ مکھ نیہ کہت کرت ٹھٹھوری
تم کرو نہ بارا جوری ۔ چلو ہٹو ہٹو بنواری
مانو جی مانو جی
مو سے بیچ ڈگر مت جھگڑے ۔ چل چھاڑ ہمارو سگرے
دیکھیں لوگ لگائی سگرے ۔ تو ہے لاج نہ آتت اناری
مانو جی مانو جی
تو نے مار مار پچکاری نا ۔ نئی ساری رنگ سے بگاری

اور دیکھو انگیا پھاری - کہا کوسوں تو ہے مراری
مانو جی مانو جی

ہے ساس نند کی چوری ، - اور برجنت سگری گوری
کیسے تو سے کھیلوں ہوری - دیگا قصیر پیا سو ہے گاری
مانو جی مانو جی

ہوری

(بطرز :- میں کیسے بیاہوں رادھے کنہیا تورا کارو)

میں کیسے کھیلوں ہوری - شام سنگ گوری
بگر بگر میں کھیلت ڈولت نٹ کھٹ کرت ٹھٹوری
کاہو کی بھی کان نہ مانت ایسوری نلج ڈیا بیاں ہوری ہوری
کیسے کھیلوں

بھر پچکاری مکھ پر ماری - دو نچ پکر مروری،
میں تو لاج مرت ہوں لوری ، ساس نند گھر مو ہے چوری،
کیسے کھیلوں

ہا ہا کھات ہوں بنتی کرت ہوں نہیں مانت برجوری
قصیر پیا سے ابکے پھاگن میں پت راکھے رام کیسے دیکھوری
کیسے کھیلوں

ہوری

(بطرز ٹھمری :- جاؤ جاؤ کاہے ٹھاڈے ٹھاڈے گر باہیں رے)

نیو ہوری کو کھیلا ری ۔ بھر ماری پچکاری
نہیں دیکھت اناری ، اپنی پرائی ناری

انترہ

نئی بیّں رنگائی ابھی بہن آئی ، چلو جاؤ جی کنہائی
یہ کیسی کری ڈھیٹھائی دیکھو رنگ میں بگاری ساری ساری
نیو ہوری کو
ساس نند دیکھے گی ہماری دے گی گاری
جاؤں کیسے گھر ڈرلاگے بھواری ۔ قیصر پیا بڑی بان تہاری
نیو ہوری کو کھیلاری بھر ماری پچکاری

ہوری

(پیلو بردا بطرز ۔ رنگ میں کاہے کو بھجوی دی ماری ۔ سانورے)

موری ساری رنگ ڈاری لو بہاری ۔ دیکھو ری
کیسو ہے یہ اناری نٹ کھٹ مراری ۔ ٹھاڈ بیچ ڈگر کر پکر دیوے گاری
کر سے ٹھٹھوری نہیں مانے کہو ری ۔ تاری دیدے ہنست دے جھاری
موری ساری رنگ ڈاری
کہو چل بھرن جاؤں کیسے اکیلی ارے سُن سہیلی نہیں ہے کوئی بیلی
یا قیصر پیا سے نہیں بس چلت ۔ بیں تو لاکھ جتن کر ہاری
موری ساری رنگ ڈاری

ہوری

(بطرز ٹھمری ۔ آج رنگیلے سیاں دیکھے میں نے)

چھیل رنگیلے رسیا کھیلن ہوری۔

انترہ

بیچ ڈگر کر پکر کے جوراجوری۔ چھین جھپٹ مٹکی کوری پھوری
رنگیلے رسیا کھیلن ہوری

دیکھو تو ڈیٹھائی کیسے کرت کنہائی۔ کر مور مور چُریاں کرکائی
قصیر پیا کیسو بیر پروری
رنگیلے رسیا کھیلن ہوری

ہوری

(بطرز:۔ کیسی تو نے دھوم مچائی رے پشمبر بابو)

کیسی مائی کرت ڈیٹھائی یا کنہائی دیکھو

انترہ

بیچ ڈگر مورا کر سے پکر کر۔ مور دئی موری نرم کلائی دیکھو۔
کیسی مائی

آوت جات نت چھیرت مگھ ٹھگ۔ دیکھت نہ کا ہونار ہی اپنی پرائی دیکھو
کیسی مائی

بار بار رنگ ڈار ڈار مو پہ۔ بھورے ہی بھور نٹ کھٹ انھوائی دیکھو
کیسی مائی

قصیر پیا کی نگر نگر میں۔ گھر گھر نندن مچت دہائی دیکھو
کیسی مائی کرت ڈیٹھائی یا کنہائی دیکھو

ہوری

(بطرز:- چھٹی بد کیسے ڈگر نا جانی)

تو نے ہوری کھیلن نا جانی

بھر پچکاری مورے مکھ پر ماری - جارے جارے اناری مراری

ساری عبیر گلال سے سانی - تو نے

ساس نندیا جو دیکھے گی ہماری - دیوے گی لاکھن گاری

تو ہے قصیر پیا پہچانی

تو نے ہوری کھیلن نا جانی

ہوری

(بطرز غزل)

ڈیٹھ ہے کیسا مراری دیکھ لو ۔۔۔ رنگ سے ساری بگاری دیکھ لو

آج نٹ کھٹ نے لپٹ پنگھٹ ڈنگ ۔۔۔ سر کی مٹکی پھوڑ ڈاری دیکھ لو

اینچا تانی سے سکھی انگیا کا سب ۔۔۔ کھس گیا گوٹا کناری دیکھ لو

دوڑ جھٹ پٹ کھول کے گھونگٹ کے پٹ ۔۔۔ لاج ساری لی ہماری دیکھ لو

بارا جوری کیا چلے اس سے قصیر

سو یہ ہے وہ ایک بھاری دیکھ لو۔

ہوری

(بطرز غزل:- تمہیں جو دیکھ لیتا ہے وہ شیدا ہو ہی جاتا ہے)

تماشا ایک عالم کا جسو دھا ہو ہی جاتا ہے ۔ تیرا کا تا وہ ہوری میں دیوانا ہو ہی جاتا ہے
نرالے رنگ کا دیکھا ہے ہم نے رنگ ہوری کا ۔ کہ روکھا پھیکا انساں بھی رنگیلا ہو ہی جاتا ہے
یہ سنتے تھے کہ کالے رنگ پر چڑھتی نہیں رنگت ۔ مگر ہوری میں پچرنگا یہ کالا ہو ہی جاتا ہے
لپٹ جاتی ہیں سکھیاں کان کے جسو ہوری میں ۔ تو پھر چھیلا کا بانکا پن ہیدا ہو ہی جاتا ہے
رنگیلا گلشن ہستی میں کانا سا نہیں دیکھا ۔ جہاں جاتا ہے واں سکھیوں کا میلا ہو ہی جاتا ہے
عجب ہے رنگ ہولی کا غضب ہے ڈھنگ ہولی کا ۔ جسے دیکھو وہ اس ہولی کا بھڑوا ہو ہی جاتا ہے

قصیر اک رنگ دنیا سے نرالا تم بھی رکھتے ہو ،
تمہارا ملنے والا بھی رنگیلا ہو ہی جاتا ہے

ہوری

(بطرز :- اری ایری نند مو ہے مت بر جے)

ارے ایرے چھیل مو سے مت نا اٹک

مو را کر پکر نہ تو بیچ ڈگر ہٹ ہٹ چو نر موری مت جھٹک

ارے ایرے

برجوری مو پہ رنگ چھڑکت ہے۔ میں جو کہوں الٹو جھڑکت ہے
جا رے کنہائی کاہے رار مچائی ۔ نہیں جائیگی میری تیری اب کھٹک

ارے ایرے

بات چلت کر چھیر نہ مو سے ۔ اتنی آج میں کر دل ہوں تو سے
چل چل چھیل مو سے کر نہ چھل ۔ دیکھی دیکھی قصیر پیا توری لٹک

ارے ایرے چھیل مو سے مت نا اٹک

ہوری

(بطرز:- جاری چھنال تونے کنجڑہ سے یاری کینی)

آج بہاری ہوری چنری بگاری لوری

بھر پچکاری بورسے سن ٹمکھ ماری ۔ عبیر گلال سے سانی موہے ساری گوری

آج بہاری

کیسی ڈیٹھائی کیتی کنور کنہائی دیکھو ۔ موڑ کلائی انگیا ٹھسکائی گوری

آج بہاری

میں ناکہی ناسنی کچھو وا سے ۔ چھین جھپٹ بھری دوکی مٹک پھوری

آج بہاری

ایسے نٹ کھٹ نردئی سے قیصر پیا ۔ ہیہ دھرکت جیا جرت کھیلت ہوری

آج بہاری ہوری چنری بگاری لوری

ہوری

(بطرز غزل:- بندھا نوشہ کے سر سہرا مبارک ہو مبارک ہو)

نہ کر توکان بر جوری پرے ہٹ رے پرے ہٹ رے

نہ کھیلوں تو سے اب ہوری پرے ہٹ رے پرے ہٹ رے

ہماری رنگ سے ساری بگارے مت نہ گردھاری

لرنگی رے ننند موری پرے ہٹ رے پرے ہٹ رے

ٹھٹھوری کرنہ بنواری ہنسیں گی دیکھ برجناری

تیری ست گیول بھئی بوری پرے ہٹ رے پرے ہٹ رے

اکڑ نہ چھیل تو موسے کہے دیتی ہوں ہیں تو سے
ابھی لے لوں گی پت توری پرے ہٹ رے پرے ہٹ رے
قصیبر ہم سے نہ کھیل ہوری نہیں تو نند کی چھوری
بنا دیگی تجھے گوری پرے ہٹ رے پرے ہٹ رے

ہوری

(بطرز مرہٹی :- سری گنگا جی کے تیر بیر بیٹھے لوناگ ایک آیا)
کیسی بندرا بن دھام شام ہوری کی دھوم مچائی۔
لے لے کے سکھا سب ساتھ ڈھول دف ہاتھ وہ گاوت ہوری
آیو ری ہو رہے دوار، پکارت نام ہمار و لوری
ناچت کودت دیں گاری ۔ ڈار رنگ کرت پھرت برجوری
سُن سُن جیا اکلات رہو۔ نہیں جات کروں کہا گوری
ہے ساس نند کلہاری ۔ موہے دیت رہت نت گاری
کہو کیسے چلوں ہیں پیارری ۔ اب کیسے کروں برجنار
رہی من مار نہ کھیلن پائی ۔ کیسے بندرا بن دھام......
وہ بیچن نہ جانے دیت ۔ وہ بیرن چھاؤں نہایت بیری
ہیں کیسے کھیلوں پھاگ ۔ وہ نت اُٹھ کان لگاوت بیری
من چاہے لاج اُتار اُگھار کے گھونگٹ کروں نہ دیری
کہا کریں بگار سنوار نہ ہیں ہوں کسی کے باپ کی چیری
اب من ہیں یہی بچیاری ۔ چلوں قصیبر پیا سے چاری
کھیلوں کیسے سنگ بہاری
مکھ تل کے گلال عبیر کروں کارو سے گورو کنہائی

کیسی بندرابن دھام شام ہوری کی دُھوم مچائی۔

ہوری

(بطرز:۔ دیکھوری ایک بالاجوگی دوارے پیرے آیو ہے ری)

یا کانا نے کھیل کے ہوری۔ کیا گت دیکھو ہوری کینی۔
بیچ ڈگر دیکھوری برجوری۔ دَوڑ جھپٹ بیّاں گہ لینی۔
یا کانا نے

پنیاں بھرن کہاں جاؤں اب سجنی۔ کرچھل بل سٹکی ہوری چھینی
یا کانا نے

ڈار گلال ماری پچکاری۔ دی بگار چونر رنگ بھینی
یا کانا نے

لپک جھپک پنگھٹ نٹ نٹکھٹ بیچ کھینچ لت پت کر دینی
یا کانا نے

لاج کی ماری کہہ نہ سکی کچھو، قصیر پیا سے کیا ٹھنی ہیں بینی
یا کانا نے

ہوری

(بطرز: نیشارے سے کوئی مت کیجو جھمیلا)

یا ستوارے سے تو کوئی مت کھیلیو ہوری
ایک ایک کی تورت گگر۔ سکھی گھیرت ڈگر برجوری
کوئی مت

مارے اناری پچکاری بھر بھر۔ جیا دھڑکت تن لرجت تھر تھر
کوئی پنیاں بھرن نہیں جائے ڈر ڈر۔ مچ رہی ہے کنہائی کی دُہائی گھر گھر
کاہو نکسن دیت نہ گوری
کوئی ہٹ

نیو ہوری کا کھیلاری، یہ بھوری بنواری
سوری چونر بگاری اور چولی پھار ڈاری
کوئی پوچھے تو قصیر کیا تقصیر ہے ہماری
مجھے ایک تو بھجوئی، دوجے دینے لگو گاری
اور تیجے بتیاں مروری، کوئی ہٹ کھیلیو ری ہوری

ہوری

(جوگیا اساوری)

دیکھو دیکھو ری کنور کنہائی کیسی ہوری کی دُھوم مچائی
پنیاں بھرن ہیں کیسے ری نکسوں مگ میں کرت ڈیٹھائی
کیسی ہوری کی دھوم
جوبن دان مانگت ہے۔ ہم سے لاج لجات چوائی
پٹ گھونگٹ کھولت مکھ چومت انگ سے انگ لپٹائی
ننگ کی سہیلی نت تانے دیت ہیں تو ہی انوکھی لگائی
قصیر پیا سے جو ہوری نہ کھیلی تو بیاہی کیوں برج آئی
کیسی ہوری کی دھوم مچائی

ہوری

(دادرا)

سکھی ری میں بھی کھیلونگی کانا سے پھاگ
میرے من میں یہی ہے انوراگ
سکھی ری

بچا کے آنکھ نند کی گئی جو گھر سے نکل۔
تو ایک پل میں نکالونگی چھیل کے چھلبل۔
بھول جائیگو سب رنگ و راگ

اچانک آ کے نگریا ڈگر میں پھور گئیو۔
پکڑ کے ہاتھ کلائی مری مرور گئیو۔
واکی میں بھی اتاروں گی پاگ

ہزار برج میں کانا کی ہے عملداری
مگر ہوں میں بھی اسی نندگام کی ناری
وہ تو جائیگا نگری سے بھاگ
سکھی ری

دلوں میں میرے اور اسکے گرہ ہے مدت سے
کھلے گا بند یہ اک پل میں میری ہدعت سے
نصیرؔ پیا اچھی نہیں ہوتی لاگ
سکھی ری میں بھی کھیلونگی کانا سے پھاگ

ہوری

(بطرز :- دل جانی مرے میری تو نے قدر نہیں جانی ۔)

جا رے جا رے ہمارے دوارے نہ ہولی مچا رے
مان جاؤ کان جاؤ جاؤ کان یہاں نہ آؤ کان نہ ستاؤ کان
ہوری کھیلوں نہ تو سے ۔ جا رے جا رے ہمارے
نہ ستا تو بہر خدا مجھے ، تو نکل ہمارے مکان سے
مجھے خوف ہے یہ قیصر کا ، وہ کہے گا پھر بلی کان سے
جا رے جا رے ہمارے دوارے نہ ہولی مچا رے

ہوری

(دوادرا)

بھر ماری اناری نے پچکاری رے
نئی ساری ہماری بگار ڈاری رے
سکھی ری جاؤں تو جاؤں میں کیونکر اپنے گھر
پڑے گی ساس نند کی نظر اگر مجھ پر
جو پوچھا ۔ تیری یہ حالت کہاں ہوئی ابتر
تو پیچھا اپنا چھڑاؤں گی اُن سے کیا کہہ کر
سُن کے دیگا قیصر پیا لاکھوں گاری رے
بھر ماری اناری نے پچکاری رے

ہوری

(بطرز:- بجریوں کی کاہے کٹاری سورے ماری)
کنہیا نے کیسی یہ ہوری مچائی،
پنیاں بھرن نہیں جانے دے پنگھٹ وہ نٹ کھٹ کرت لڑائی
پچکاری بھر ماری، نئی ساری رنگ ڈاری،
کسی کو رنگ سے بوری، کسی کو جھک جوری
دہائی برج میں دیتی پھرتی ہیں یہ گوری
نرالے رنگ کی ہوری کنہائی کی دیکھی،
کہ چولی مسکی ہوئی ہر لگائی کی دیکھی،
قصیر پیا کی دیکھو ڈھٹائی
پنیاں بھرن نہیں جانے دے پنگھٹ وہ نٹ کھٹ کرت لڑائی
کنہیا نے

ہوری

(بطرز:- ایری ایری آج شنکر دھوم مچائی)
سکھی ری کانا کیسی کرت برجوری
سورا کر پکر دیکھو بیچ ڈگر بر میری سوری کلائی گوری گوری
کانا کیسی
ڈوٹ چٹ جھٹ پٹ نٹ کھٹ نے نئی رنگ سے چونریا بوری
کیس بتہ سے جاؤں سکھی اپنے گھر واک تو ساس نندیا دورنیا کا ڈر

دو چھے قصیر پیا کو برز گھٹ کو رہی، ... وہ پوچھے گا کو نسے رنگوری
کانا کیسی کرت برجوری

ہوری

(بطرز داد راشن :- صدائے یاری یاری کیوں کرتا ہے آہ وزاری)
مت مار رے پچکاری - تو بجا رے گردھاری
بگڑ یگی نئی رے ساری - یہ رنگت دیکھ ہماری
دیں گی ساس نند یا گاری - میں بھرن جاؤں نیر مجھے جا شیدے
قصیر موری کاہے کرے خواری
تو مان جا رے گردھاری

ہوری

برجوری دیکھوری گوری چھو ڑ موری رنگ سے پوری نیٹ اناری کانا
موسے بھر پچکاری ماری - ساری ساری رے رنگ ڈاری -
برجوری
ایسا نٹ کھٹ دیکھا نہ سنا ری، جیسا ہے یہ قصیر پیا رے
بھور سے ہی آئے سوتی کو جگائے - سنگ لے جائے ہوری کو مچائے
مانے نہ کہتا یہ کانا دیکھو کیسا ہے دیوانا
برجوری دیکھوری

ہوری

(بطرز غزل)

نت آکے دوارے ہمارے کان کیسی ہوری کی دھوم مچاوت ہے
کاہو سونے نہ دے نکھ دھونے نہ دے وہ تو بھورے ہی آن جگاوت ہے
عبیر گلال ملت مکھ کاہو کاہو کو انگ لپٹاوت ہے
رنگ سرنگ سے سب سکھیں کو بیچ ڈگر انہواوت ہے
نت آکے دوارے
لے لے کے تال مردنگ ڈھول دف تا چیت کودت گاوت ہے
کہا بتفا واکی ایری سکھی وہ تو ایک ایک کو ناچ نچاوت ہے
نت آکے دوارے
قصیر پیا بندرابن گلین او دھم کیسو اٹھاوت ہے
آگ لگو ایسے بھاگ کھیلن کو سب کی لاج گنواوت ہے
نت آکے دوارے

ہوری

(دادرا بطرز:- نہ چھیڑو سیاں بالی عمر لڑکیاں)

نہ بورو دیکھو رنگ سے ہماری نئی ساری
چیلو جاؤ جی جاؤ جی ہواری۔ نا بورو۔
ساس ننندیا دورنیاں جٹھنیاں دیکھیں گی دیویں گی گاری۔ نا بورو
بھورے سے ہی بورنہ تم ہوری مچاؤ کانا۔ راہ لو اپنی ذرا چال دکھاؤ کانا

ہم سے اِس طرح کی باتیں نہ بناؤ کانا۔ سنبھلو سنبھلو تو سہی ہوش میں آؤ کانا
قصیر پیا میں تو سے ہاری
نہ بولو سیاں

ہوری

(بطرز۔ بدیسی سیاں دنوا بہت بگئے بیت)
شام گوری نگوا میں کھیلت پھاگ
باجت تال مردنگ ڈھول دف۔ گاوت ہوری راگ۔
گوری نگوا میں کھیلت پھاگ
دن کیوں کھووت کھا پڑی سووت۔ چل اُٹھ بیٹھ رہی جاگ
گوری نگوا میں کھیلت پھاگ
عبیر گلال کے بادل چھائے۔ رنگ کی رہی جھر لاگ
گوری نگوا میں کھیلت پھاگ
قصیر پیا وا سے ہوری کھیلن کو ہے میرے انوراگ
گوری نگوا میں کھیلت پھاگ

ہوری

کان کی دیکھو یہ جوری۔ گوری ہٹکیا چھوری
انترہ
پنیاں بھرن کو جانے نہیں دیوے۔ مگھ میں مچاوت ہوری
کان کی

کاہو سے مکھ سے گلال ملوری۔ کاہو پکر جھک جوری
کان کی
کاہو کی چو نر رنگ سے بوری۔ کاہو مارت گلچوری
کان کی
بھاگ کھیل کے یا کانا نے۔ بور دیئیں سب گوری
کان کی
قصیر پیا کے ہوری کھیلن کو۔ آگ لگو چالوری
کان کی دیکھو برجوری

ہوری

کانا نے کیسی کینی ڈیٹھائی۔ ڈگر چلت ہوری مچائی
کانا نے
بھر پچکاری سو ہے تن مکھ ماری۔ بھورے ہی بھور انھوائی
کانا نے
عبیر گلال ملو سورے مکھ سے۔ اور انگ سے لپٹائی
کانا نے
بیچ بزار ساری ہنٹ اتاری۔ لاج گنوائی سوری مائی
کانا نے
ایک تو سوری ہوری نرم کلائی دوجے چولی مسکائی
کانا نے
کانٹ ستاتا تھا جو انکھین دیکھا، قصیر بڑو ہرجائی
کانا نے کیسی کینی ڈیٹھائی

ہوری

(بطرز:۔ موپہ بارا جوری رنگ ڈارو)

دیکھوری دیکھو کا ناکی برجوری گوری
بیچ ڈگر مورا کر پکڑ کر۔ نرم کلائی موری ہوری۔ دیکھو۔
چھین جھپٹ موری سر کی گگریا۔ پھوردئی لوری کوری
رنگ سرنگ کی پچکاری بھرماری۔ بھیج گئی ساری ساری
ہماری قصیر پیا سے نا کھیلو ہوری تم یہاں سے چلوری چلوری
دیکھوری کا ناکی برجوری گوری

ہوری

(بطرز غزل)

بڑھی ہوئی ہے ہر اک کی اُمنگ ہولی میں
شراب اُڑتی ہے چھنتی ہے بھنگ ہولی میں
انوکھا دیکھا کنھیا کا رنگ ہولی میں
لئے پھرے ہے وہ سکھیوں کو سنگ ہولی میں
ہوا یہ بھیگ کے چولی کا رنگ ہولی میں
کسی کی ڈھیلی کسی کی ہے تنگ ہولی میں
کسی کی بنیاں مروڑے کسی کے چومے گال
ہر اک سے کرتا پھرے ہے وہ جنگ ہولی میں
کسی کے ملتا ہے مکھ پر گلال اور عبیر،

بھرتے کو نیر جائے تو بھرنے نہ دیت بیر
بڑے نپٹ اناری سے پالا پروری
ایسے نٹ کھٹ سے
ہوری کھیلا کے کان کٹو کہاں پان بند
چھوٹیگا تو قیصر سے چھوٹیگا یوں ہی پھند
یہاں بستو وہی چھاڑو کہوں اورچلوری
ایسے نٹ کھٹ سے کیسے کوئی کھیلے ہوری

ہوری

(دادرا)

(بطرز:۔ پیا سوتے دے ہیکو نکر ہوسے بات ۔صبح ہوئیکو آئی جگی ساری رات)
نہ کھیلونگی نہ کھیلونگی ہیں توسے پھاگ ۔چلا جارے اناری تو نگری سے بھاگ
انترہ
نت نت دوارے ہورے آوت گاوت ۔ کاہو اور کو جاکے تو دیجو یہ راگ
نہ کھیلونگی نہ کھیلونگی
جاؤ کا نا ات مت آنا ۔ نہیں توری اُتاروں گی پاگ
نہ کھیلونگی نہ کھیلونگی
قیصر پیا پیت لیت ہماری ۔ ایسے پھاگ کھیلان کو لگو تورے آگ
نہ کھیلوں گی نہ کھیلونگی ہیں توسے پھاگ

ہوری

(دادرا)

دیکھو مانو جی مانو جی مانو جی کان
نئی ساری ہماری تو رنگ سے نہ سان
دیکھو مانو جی مانو جی

انترہ

بھورسے ہی آوت ہوری مچاوت۔ ہنیں نیکی لگت ہے ہمین تورئی بان
دیکھو مانو جی مانو جی
چل چل ہٹ ہٹ چھاڑ پنگھٹ بٹ۔ موہے جا نیدے جانیدے کہنا تو مان
دیکھو مانو جی مانو جی
جو تم چاہت سو ہم جانت۔ نادان موہے انجان نہ جان
دیکھو مانو جی مانو جی
قصیر پیا توری پت لے لونگی۔ نہ دونگی نہ دونگی جوبن ہی کو دان
دیکھو مانو جی مانو جی

ہوری

(بطرز:۔ چھب دکھلا جا بانکے سانوریا دھیان لگو موہے تورا رے)
ہوری کھیل کھیل کے یا کانا نے کیا گت کینی سوری رے)

انترہ

نپٹ اناری پچکاری بھرماری۔ چنریا بھگودئی ساری رے
قصیر پیا بیچ ڈگر کر، سگری بنگری توری رے
ہوری کھیل کھیل یا کانا نے کیا گت کینی ہوری رے
ہوری کھیل کھیل

ہوری

(بطرز ایضاً)

پھاگ کھیلن کو واکا نا سے جیا چاہت ہے مورا رے

انترہ

ہے بلوان کان کیسو دیکھوں - کیسے سب سکھین بورا رے
قصیر پیا انکھین نہیں دیکھا ہے کارا یا گورا رے
پھاگ کھیلن کو واکانا سے جیا چاہت ہے مورا رے

ہوری

(جیجیونتی - نند گام جن جاؤ ری سے گلال مکھ پیرے ملوری)

آج کان سنگ کھیلوری ہوری - برجوری واکی دیکھو چپلو ری -

انترہ

پنیاں بھرن کا ہو جانے ندیو رے - سب سکھین روکے کھروری
قصیر پیا سے ابکے پھاگن میں - لرو ری لرائی ہپت رہونا رہوری
آج کان سنگ کھیلوری ہوری

ہوری

(بطرز ایضاً)

پنیاں بھرن جن جاؤ ری گوری - بیچ ڈگر کانا کھیلت ہوری

انترہ

کاہو کی چونر رنگ سے بوری ۔ کاہو کے مکھ سے گلال ملو ری ۔
کاہو سے نٹ کھٹ کرت ٹھٹھوری ۔ کاہو پکر مارت گل چوری ۔
پنیاں بھرن جن جاؤ ری گوری
کر بر جوری موری بیاں مروری ۔ چھین جھپٹ مٹکی کو رہی پھوری
قصیر پیا دیکھو ڈیٹھ بڑ رری ۔ کاہے بدھ ٹارو ہی نہ ٹرو ری
پنیاں بھرن جن جاؤ ری گوری
بیچ ڈگر کانا کھیلت ہوری

ہوری

(طرز :۔ خواجہ پیا پیارو سُنجریا خواجہ پیارو)
مو ہے پنیاں بھرن نہیں دیت ری ۔ تیرو ایری جسودھا کان

انترہ

مو سے کھیلن چاہے ہوری ۔ بر جوری کرت ٹھٹھوری
تیرو ایری جسودھا کان
موری رنگ سے بگاری ساری کیسو نٹ کھٹ نپٹ اناری
تیرو ایری جسودھا کان
نت گیل گیل موری ڈھولے اور گھونگھٹ پٹ میرو کھولے
تیرو ایری جسودھا کان
نیت لیت قصیر ہماری ۔ نیو ہوری کو بھیو ہے کھلاری
تیرو ایری جسودھا کان

ٹھمری

سجن کوئی ایسا نہیں آتا سات
کہ جس سے کہئے دل کی بات
ایسے ویسے تو بہت ڈولت ہیں اُن کی بیاری سے جیا گھبرات
سجن کوئی ایسا نہیں آتا سات
آپ تو جائے سوئے سوتن سنگ موہے بھوٹے ہی آئے جگات
سجن کوئی ایسا نہیں آتا سات
جب ہم بوجھت سانچی سانچی کہہ دو تو جھوٹی جھوٹی بات بنات
سجن کوئی ایسا نہیں آتا سات
گھڑی گھڑی پل چھن تارے ہی گن گن میں نے ساری گجاری رات
سجن کوئی ایسا نہیں آتا سات
قیصر پیا مطلب کے گرجی واکی نبھا کہی نہیں جات
سجن کوئی ایسا نہیں آتا سات

ہوری

(دکھاج بطرز :- کاہے کو بیاہے بدیس رے لکھی بابل موہے)
رنگ سے بگاری کان رے - نئی ساری ہماری -

انترہ

ناہیں بولی ناہیں چالی - بھر پچکاری ماری رے
نئی ساری ہماری

پنیاں بھرن موہے جانے ندیتی پت لینی بنواری رے
نئی ساری ہماری
نیٹ اناری سمجھاوت ہاری ساری ٹھاری برجناری رے
نئی ساری ہماری
کہا مکھ گھر لے جاؤں ری سجنی کو تو جتن بتاری رے
نئی ساری ہماری
ساس نند یا دورنیاں جٹھنیاں لریں گی موسے ساری رے
نئی ساری ہماری
قصیر پیا دیکھے گا تو دیگا. لاکھن ہی موہے گاری رے
نئی ساری ہماری

ہوری

(پیلو برِوا)

کیسے کھیلے ری ہوری کوئی ایسے کے سنگ

انترہ

برجوری موری نئی چونر پر۔ شام سندر گوری ڈار گیو رنگ
کیسے کھیلے ری ہوری کوئی
پنیاں بھرن کاہو جانے ندیوے اک اک سکھین سنگ کرت رہے جنگ
کیسے کھیلے ری ہوری کوئی
عبیر گلال ملت مُکھ اوپر ڈار کے رنگ لپٹاوت انگ
کیسے کھیلے ری ہوری کوئی
کھیلت ہولی پکر کر چولی ۔ کاہو کی ڈھیلی کینی کاہو کی تنگ

کیسے کھیلے ری ہوری کوئی
یا کانا کی ہوری کو رنگ دیکھ   ساری برچناری ٹھاری رنگیں سنگ
کیسے کھیلے ری ہوری کوئی
قصیبر پیا بن پھاگن ہیں لوری   پی پی بھنگ بھیو باورو ہنگ
کیسے کھیلے ری ہوری کوئی

ملار

(بطرز :- جھولا کن ڈارو)

ساؤن آیو سیّاں نہیں آئے اب سو ہے جھولا کون جھولائے
ساؤن آیو
اُمنڈ گھمنڈ بادروا گرجے۔ اے سکھی سُن سُن جیارا لرجے۔ دامنی دمک دمک دِکھلائے
ساؤن آیو
ایک تو سو ہے برہا ستائے۔ دو جے مُرلا شور مچائے۔ تیجے پپہیا پاپی بول سنائے
ساؤن آیو
سُنیو ری سوری نگر پروسن۔ اُن بن ہیرا لاگو ترسن۔ سُونی سیج پر جیا گھبرائے
ساؤن آیو
قمیر پیا ابتک نہیں آئے۔ یہ برکھا رت بیتی جائے۔ نا جانوں اُن کن برمائے
ساؤن آیو

ملار

ایسی رے بجائی بنسی شام نے موہے نر اور نار
ایسی رے گوپیوں نے چھوڑ دیں دودہت دو ہنی گو پونے چھوڑے ہیں لبار
ایسی رے بجائی
مُرلا جھنگارے سکھی شور سُن ، دادُر کرت پُکار
ایسی رے بجائی
کوئی سکھی جھولے سنگ پیو کے۔ کوئی سکھی گاوت ملہار

ایسی رے بجائی
کوئی سکھی بیاکل پی بنا ۔ کوئی سکھی کرت بہار
ایسی رے بجائی

ملار

کیسی رے بجائی بنسی شام نے سکھین پری رے پکار
کیسی رے بجائی
اُمنڈ گھمنڈ بادر گھر آئے برسن لاگی رے پھوار
کیسی رے
بنسی کی دھن سن نگر نگر سے اُلٹ چلی ری ندی نار
کیسی رے
رادھکا جھولیں اور سکھی جھُلاویں سب سکھی گاویں یہ ملار
کیسی رے بجائی
قیصر پیا آسا ڈھسے گاویں ۔ ساون بھادوں گنوار
کیسی رے بجائی بنسی شام نے

ملار

چھائیں گھنگور گھٹا کاری کاری ۔ بولت مور پپیہا ڈاری ڈاری

انترہ

بجری چمک بادر گرجت سن سکھی ہیہہ را تھرتھر لرجت
بتیت رتیاں تڑپت تڑپت ساری ساری ۔ چھائیں گھنگور

قصیرؔ پیا بن نیند نہ آوے گھڑی گھڑی پل چھن جیا گھبرائے
یاد آوت جب چھب پیاری پیارنی

ملار

(گونڈ تال دادرا)

گھر گھر کے بدروا سکھی چھون اور سے آئے
نا جانوں پیا پیارے کس دیس ہیں چھائے
گھر گھر کے
دامن کی دمک، گھن کی گرک، من کو ڈرائے
دن رین سکھی نین مورے نیر بہائے
برکھا کی یہ رُت پیا کے بنا جیا ترسائے
گھر گھر کے بدروا سکھی چھوں اور سے آئے
اَت مور دئی مارا سکھی شور مچائے
اِت دیکھ برہن موہے برہا اور ستائے
قصیرؔ پیا بِن گھڑی پل چھن نہ سُہائے
گھر گھر کے بدروا سکھی چھون اور سے آئے

ملار

(بطرز: بجری چمکت ڈر موہے لگے اُمڈے دل)

میہا برسے جیارا ترسے۔ مت جاؤ پیا پیارے گھر سے
دیکھو پاؤں دھرن کو ٹھور نہیں سب بھر گئیں تال تلیاں جھڑے

میہا برسے

بجری چمک بادر کرکرت پیا سُن سُن من لرجت ڈرسے۔
قوری ہنسی کرت ہوں قصیبد پیا مت جاؤ چھڑائے کو مولے کرسے۔
میہا برسے جیارا ترسے

ملار

ایری چھوں اور بدروا چھائے
جیا پیا بنا گھبرائے۔ ایری
گھن گھن گھن گرج گرج کر ہم سے برہن ڈرپائے۔ ایری
جھنگر جھنگر جھینگروا لوسے۔ مرلا شور مچائے۔ ایری
پیہو پیہو کر پاپی پپیہا را پی کے بول سنائے۔ ایری
یہ برکھا رُت یونہی جائے۔ قصیبد پیا نہیں آئے۔
ایری چھوں اور بدروا چھائے

ملار

(دھانی)

بادر آوت برہا ستاوت۔ پیا بن پل چھن نیند نہ آوت
بجلی چمک چمک ڈرپاوت۔ بادر آوت برہا ستاوت
مرلا تمے شور سُن جیا گھبراوت۔ کوئل کوک سُن ہوک اُٹھاوت
پیہو پیہو پپیہا پاپی بول سناوت، پیا درشن کو جیا ہلساوت
بادر آوت برہا ستاوت
برہ گھٹانت ہم پہ چھاوت۔ نہیں کوئی پیا کو آن ملاوت

قیصر پیا بن کچھو نہ سہاوت ۔ لیدن نین نیر جھر لاوت
بار بار آوت برہا ستاوت

ملار

تو نہ جا سیّاں گھر سے دیکھو رم جھم مینہا برسے
تو نہ جا سیّاں
بجری کی چمک بادر کی کڑک سن جیا لرجے پیا ڈر سے
تو نہ جا سیّاں
کاری پیری بادریا لوچہو اتہہ چھائیں سیّاں اُت گرجے اِت برسے
تو نہ جا سیّاں
قیصر پیا برکھا میں تم بن ۔ لیدن جیا موہرا ترسے
تو نہ جا سیّاں گھر سے

ملار

ایسو رے بیدردی سیّاں موہار ے ۔ رُت برکھا میں ستائے
ایسو رے
ساؤں مین آون کہہ گئے ۔ آئے نہ پتیاں پٹھائے
ایسو رے
جب سے گئے موری سُدھ ہو نہ لینی ۔ جوبن بیتو جائے
ایسو رے
قیصر پیا کو کوئی سمجھائے ۔ یہ دُکھ سہو ہی نہ جائے

ایسو رسے بیدردی

ملار

(برج)

ایری ماں بادر جھک جھک آئے

نا جانوں پیا کون دیس میں جائے سکھی ری چھائے

بادر جھک جھک

دادر مور چکور کو کلا کوئل سبد سنائے

بادر جھک جھک

گھنن گھنن گھن گرج گرج کر رم جھم مینہ برسائے

بادر جھک جھک

قصیر پیا بن رت برکھا میں نینن نیر بہائے

بادر جھک جھک

ملار

(بطرز :- پیا پیارے اتنی آرج سوری مان)

پیا پیارے نہ جا مت کو چھوڑ - بدریا چھا رہے چھوں اور

پیا پیارے

پاپی پپیہا پی پی پکارے - مرلا کر رہے شور

پیا پیارے

گھری پل چین سو ہے کل نہ پڑت ہے بہیا کل ہوت جیا مور

پیا پیارے

فقیر پیا سانوں میں ہم سے ۔ لگی پریت مت تور
پیا پیارے

ملار

سو پیا بن ترپ ترپ جیا جات
سن ایری سکھی موری بات
سو پیا بن

اُمنڈ گھمنڈ بادروا گرجت ۔ چپلا چمک ڈرپات ۔ سو پیا بن
نس اندھیاری پپیہارا بولے ۔ کوئل سید ستات ۔ سو پیا بن
اُن بن لیں بھر سونی سیج پر ۔ کاٹے کٹت نہیں رات ۔ سو پیا بن
فقیر پیا سے کوئی یوں جا کہیو ۔ سب بیتی جات برسات ۔ سو پیا بن

ملار

(دیس)

ایری بادریا گھر گھر آوے ۔ مورا پیا بن جیا گھبراوے
بادریا گھر گھر

انترہ

ایک تو سونی سیج ڈرت من ۔ دوجے گھنن گھنن گرجت گھن
تیجے پون چلت سنن شن نن ۔ اور ریم جھم مینہ برساوے
بادریا گھر گھر

جھینگر جھینگر جھینگروا بولت ۔ پیہو پیہو کرت پپیہا ڈولت

بن مرلا ناچت پر کھولت ۔ کوئلیا سبد سُناوے
بادریا گھر گھر
تفقیہ پیا تم بن جیارا رے ۔ سنبھلت ہے ہمیں نہ سنبھارے
برکھا ہیں ست جارے پیارے ۔ ہم برہن یہ رُت ترساوے
بادر گھر گھر آوے

ملار

(سورٹھ)

بادروا لاگے آنے ۔ سکھی موہے ستائے برہانے
بادروا
رم جھم رم جھم لاگے برسن ۔ لگو پیا بن جیا گھبرانے
بادروا
وادر سور پپیہا بولے ۔ لگی کوئل سبد سُنانے
بادروا
کل نہ پرت گھری پل چھن اُن بن ۔ لگے نین نیر جھرلانے
بادروا
تفقیہ پیا بن سونی سیج پر ۔ جیا ترسائے برہانے
بادروا

ملار

(بطرز ٹھمری)

رم جھم برست میہا نِدن
کل نہ پرت گھری پل چھن پیا بِن
پیہو پیہو کر پپیہا بولے ۔ بن میں مورنا چت پر گھولے
کوئل کوک سنا منشا ڈولے ۔ اور جھینگروا جھنگارت جھن جھن
رم جھم
دمک دمک دامن ڈرپاوت ۔ سونی سیج پر جیا گھبراوت
قصیر پیا بن برہا ستاوت اودھ گھٹت ساون دن گن گن
رم جھم برست میہا نِدن

ملار

پیلو تال تیتالہ

(بطرز :۔ رین بیتی جائے ہو بادر اشام)
گھٹا کیسی چھائیں ری سکھی گھنگور ۔ گھٹا کیسی
چمکت دامن ڈرائے جیا مور ۔ بولت دادر مور پچھوں اور
گھٹا کیسی
دیکھو برکھا کے اب دن رہے تھور ۔ پتیاں بھی نہ بھیجیں ایسے بھئے ری کٹھور
گھٹا کیسی
قصیر پیا نا جانوں کت ہو گئے موہے چھوڑ ۔ بہتیرے سمجھائے نہیں مانے کہا مور
گھٹا کیسی
گھٹا کیسی چھائیں ری سکھی گھنگور

ملار

جھنجوٹی

(بطرز:- توری کنور کنہائی ٹھٹرائی چترائی چھل بل ڈھنگ نئے نئے)

گھر آئیں اندھیاری دئی ماری گھٹا کاری، بن بولن لاگے مور
اری ایری بن بولن لاگے مور
گھنن گھنن بادروا گرجت ۔ رِم جھم رِم جھم میہا برست
اور پون چلت پروائی جھک جھور۔ بن بولن لاگے مور
قصیر پیا بن گھری گھری پل چھن۔ بیتے جات ساؤن دن گن گن
نا جانوں کت چھائے چت چور۔ بن بولن لاگے مور

ملار

(سورٹھ)

نہیں آئے پیا گھبراسے جیا۔ برکھا رُت موہے ستاوت ہے
نہیں آئے پیا

انترہ

باداں کی کرک بجلی کی دمک اور چمک چمک ڈرپاوت ہے
کوئل کوک پپیہا کی ہوک مورا تن من پھونک جلاوت ہے
نہیں آئے پیا
دن رین چین نہیں پرت سکھی۔ نت نین نیر جھر لاوت ہے
ہوں کل سے قصیر پیا بیکل ہو ہے کل ایک پل نہیں آوت ہے

نہیں آئے پیا

ملار

(بلزہ۔ سن سکھی سیّاں جوگیا ہو گئے)
دیکھو سکھی سیّاں دکھوا دے گئے سُکھ کو لے گئے ساتھ
دیکھو سکھی
انترہ
آپ تو جائے سوتن گھر چھائے۔ ہم برہن ترسات
دیکھو سکھی
بادر گرجت میہا برست بجری چمک ڈر پات
دیکھو سکھی
قصیر پیا بن سونی سیج پر دن جیا گھبرات
دیکھو سکھی

ملار

(سورداسی بطرزہ۔ گرجت آئے ہو بادرا تہی سکھ پالیو)
برسن کو آئے ری ماں بادر،
بولن لاگے مُرلا دادر۔ برسن کو
بجری چمک میہا برست۔ قصیر پیا بن جیا را ترست
رس بھیجے موری چادر
برسن کو آئے ری

ملار

(بدریا برسن کو آئیں آج)

بادروا کارے کارے چھائے آج

انترہ

دادرا مور چکور کو کلا بن میں شور مچائے آج

اے بدروا

پون چلت سنن سنن قیصر پیا بن بیکل کل کل

مو ہے ایک پل کل نہیں آئے آج

بادروا

ملار

بدریا چھائے رہیں چھیوں اور

دادر مور چکور کو کلا - بن میں کر رہے شور

بدریا

بجری چمکت بادر کرکت - گرجت ہے جیا مور

بدریا

رم جھم رم جھم میہا برست - اور پون چلت جھکجھور

بدریا

قیصر پیا بن برکھا میں سجنی بہوں گئے اکیلی کو چھور

بدریا

ٹپہ

(بطرز :- بھول گیو سانوں جان کے)

مار گیو جادو کر کے ۔ ایری جسودھا تورا چھورا
مار گیو

قیصر پیا شن کان کنور مورے سر کر دھر کچھو پڑھ کے
مار گیو

ٹپہ

(بزبان پنجابی)

چھاڈ گیو مینوں سائیاں وے
اسی تکدی پئی لوئیے دے نال
چھاڈ گیو

عشق دلوندا ساڈا نہیں جاندا وے
قیصر پیا دی ادا نہیں بھائیاں وے
چھاڈ گیو

دادرا

(بطرز:- کہیں لچک لچک چلت موہن آوے)

شام موری لپک جھپک پٹک مٹک پھوری - جورا جوری
دیکھو گوری گوری بیّاں مروری سگری چڑیاں توری
موری لپک جھپک پٹک مٹک پھوری

انترہ

ادھر ادھر ہر پگ دھر نپٹ نڈر ڈیٹھ لنگر،
بیچ ڈگر پکڑے کر، ٹھگ نے سوہنے ٹھگوری
موری لپک جھپک پٹک مٹک پھوری
نجاؤں بسیر بھرن نیر جھنا نیر ہوت بھیر
قیصر اتار لیت چیر ایسو ری بیر پرو ری
موری لپک جھپک پٹک مٹک پھوری

دادرا

(بطرز:- پیا اٹھو جاگو رے اکیلی ڈر لاگے)

نہ سوئی سیاں سات رے - جوبن یونہی جات رے
جوبن یونہی جات رے
سگری رین سوتن گھر جاگے رے - ہمری نہ پوچھے بتیاں بات رے
جوبن یونہی جات رے
اُن بن نین تارے ہی گن گن - پیرات ٹلاک کاٹی رات رے

جوبن یونہی جات رے

برہ اگن تن بھڑکن لاگی رے - برہ وہی جات سب گات رے

جوبن یونہی جات رے

قصیر پیا کیسے دُکھ دائی رے - کبھو نہ چھتیاں لگات رے

جوبن یونہی جات رے

دادرا

(راگ دھانی)

کیسونٹ کھٹ پنگھٹ تٹ ٹھاڈو بنواری رے -

پنیاں بھرت ٹھٹوری کرت ہنس ہنس گہت کچ ہماری

کیسونٹ کھٹ

آرج برج موری ایک نہ مانت - اوچ نیچ کاہو کی نہ جانت

قصیر پیا دیکھو گردھاری موری گوری توری گاگر۔نپٹ اناری

کیسونٹ کھٹ پنگھٹ نت ٹھاڈو بنواری رے

دادرا

(بطرز۔ مجھے مادھوبن شام بلائے گیو ری)

سو پیا بن درس ترس گئیں اکھیاں

انترہ

پیا نہیں آئے سوتن بہ مائے - کروری جتن کچھو سکھیاں

سو پیا ن

ہم سے نہ کہہ گئے ساری رین رہ گئے۔ سوتن کی ہٹ رکھیاں
سو پیا بن
قصیر پیا کی چھلبل گھتیاں۔ ایک ایک ہم لکھیاں
سو پیا بن

دادرا

جاؤ جاؤ ہم سے نہ باتیں بناؤ
جا کے شام تم رین گنوائی۔ واہیکو کروا لگاؤ
پیا جاؤ جاؤ
جانت ہیں ہم تمری گھتیاں۔ چلو ہٹو جیا نہ جراؤ
پیا جاؤ جاؤ
قصیر پیا تم ہو ہرجائی۔ ہو گا نہ تم سے نبھاؤ
پیا جاؤ جاؤ ہم سے نہ باتیں بناؤ

دادرا

(بھیرویں)
ایسو تم چھلبل کہاں سیکھے ہو
پیا جانیو جانیو موسے نا بولو نا بولو
تم چھلبل کہاں سیکھے ہو
انترہ
ہم کل نار جار تم نامی۔ لاج لگت تم سے نین ملاوت

ہٹو جی ہٹو قصیر پیا ہمرے سنگ ناڈرلو ناڈولو
تم چھلبل

دادرا

زمانا تم سے ملے تو ملو ۔ ملیں گے نہ ہم تم سے جان
انترہ
چاہے کسی سے اب نیہا لگاؤ ۔ ہمکو نہیں ہے ارمان
زمانا
جاؤ جی جاؤ تم ہم سے نہ بولو ۔ نہیں نیکی لگے تمری بان
زمانا
قصیر پیا نہیں تم سے ملیں گے ۔ چاہے ملو زمین آسمان
زمانا تم سے ملے تو ملو

دادرا

(بطرز :۔ مزا دیتے ہیں کیا یار تیرے بال گھونگر والے)
تورے نیناں انجن سار ہیں سب ہتیارن سے نیارے
انترہ
جس انسان سے اکبار تیری آنکھیں ہوئیں دوچار
اس کے دل کے ہوگئے پار اک نظر ہیں پارے پارے
تورے نیناں
جو لے لے کے ہتھیار آئے لڑنے کو اکبار

اُن سے چلی نہ اک تلوار۔ سارے بھاگے گورے کالے
تورے نیناں

ہے کاٹ نرالی اِن کی نہیں مثال دیکھی جن کی
ہوئی ہنسی نہیں کن کن کی سب لاکھ گھات کر ہارے
تورے نیناں

یہ چاہے جسے رُلائیں یہ چاہے جسے ہنسائیں
کہیں قیصرؔ پیا جو یہ چاہیں کریں پلک میں وارے نیارے
تورے نیناں انجن سار ہیں سب ہتیاروں سے نیارے

دادرا

(بطرز:۔ ہزارا مورے کان کا موتی)

ہمارے سنگ چہل نا ڈولو۔
دیکھیں گے سب لوگ لُگائی ۔ گھونگٹ پٹ نا کھولو۔
ہمارے سنگ

جاؤ جی جاؤ تم ہم سے نہ بولو ۔ اپنی ڈگر پر ہو لو
ہمارے سنگ

جو تم چاہت سو ہم جانت ٹک اپنا مکھ دھو لو
ہمارے سنگ

قیصرؔ پیا باتیں کر چہل کی امرت بِس کیوں گھولو
ہمارے سنگ

دادرا

(بطرز:- مزا دیتے ہیں کیا یار تیرے بال گھونگر والے)

جا رے جا رے بنسی وارے یہاں تو بسیا ناہ بجا رے۔

انترہ

توری بنسی کی دُھن سُن - موہے جوگی جنگم اور مُن

اس بنسی ہیں یہ اوگن - سب کے من کو بیت چورارے

جا رے جا رے

یہ بنسی اُن کو پیاری - جن کے گھر پوت نہ ناری

ہم ہیں برج کی پنہاری - یہ دے گھر بار چھورارے

جا رے جا رے

جو بنسی روگ لگاؤ - تو نت نیت آن سناؤ

ہیں جو چاہوں سو گاؤ - تم قصیر پیا مورے

جا رے جا رے

دادرا

(کہروا بطرز:- کنوے پر آسن جوگی کا جل بھروں کہ ریتی جاؤں)

ایری ایری مورا بالا جوبن یونہی جائے

سیّاں رہے پردیس چھائے - مورا۔

انترہ

پتیاں بھیج بھیج میں ہاری - کوئی نا جواب پٹھائے

سیّاں رہے

ایسے کٹھن کٹھور بھئے پیا ۔ کن سوتن برمائے
سیّاں رہے
نمبا پوچھوں جو دیشی پوچھوں ۔ کون لگن گھر آئے
سیّاں رہے
قصیرؔ پیا کب درس دکھائے ۔ کوئی ایسا جتن بتائے
سیّاں رہے پردیس چھائے ۔

دادرا

(بطرز :- پردیسی بالم سے بچپن ہاری)

کیسے نپٹ اناری سے پالا پرو ۔

انترہ

پنیاں بھرن کیسے جاؤں سجنی ۔ پت لیت ڈگریں گوپالا کھرو
کیسے نپٹ
چھین جھپٹ سوری لئی منڈری ۔ گربیّاں ڈار سورا بالا ہرو
کیسے نپٹ
ٹھوری پکر کہہ کہہ ھاری ۔ کسی کو ذرا دیکھا بھالا کرو
کیسے نپٹ
سیدھی کہو تو اُلٹی سمجھے ۔ قصیرؔ پیا متوالا برو
کیسے نپٹ اناری سے پالا پرو

دادرا

(بطرز :- پیا بن رتیاں ہماری کٹے نا)

جاؤ جاؤ سیاں موسے باتیں نہ بناؤ
جیا نہ جراؤ ذرا چھال تو دکھاؤ
جاؤ جاؤ

انترہ

اُنہی کو گروا لگاؤ جہاں رہے تھے ساری رات
ہمارے سامنے کیوں جھوٹی جھوٹی سوہیں کھات
پرے تو ہٹو چھلو نیناں نہ ملاؤ
جاؤ جاؤ
چلو چلو تو سہی یہاں سے تم ہٹو جھٹ پٹ
نہیں تو ہو گی ہماری تمہاری اب کھٹ پٹ
قیصر پیا کاہے کو رار بڑھاؤ
جاؤ جاؤ

دادرا

(بطرز :۔ اٹاریوں پہ گراری کبوتر آدھی رات)

جاؤ جاؤ سیاں جہاں رہے گنوائی ساری رات
دیکھو دیکھو سیاں چھاڑو جی مورا ہات
وہیں جاؤ بالم جا گھر تم نت جات
جاؤ جاؤ
چل چل رے چھیلا کاہے بناوے موسے بات
ہٹ ہٹ رے نٹ کھٹ ہم جانی توری گھات
جاؤ جاؤ

نہ مانوں گی تیں رہت ہو سوتن سات
قصیر پیا جھوٹ کہت نہ لجات
جاؤ جاؤ سیّاں جہاں رہے

دادرا

(بطرز:۔ کسی دلبر سے دل کو لگا بیٹھے)
کہو ایسوں سے کیسے بنھے یاری
رہتی ہے اک نہ ایک سے ان کی کٹی چھنی
دشمن سے دوستی ہے تو یاروں سے دشمنی
کہو ایسوں سے کیسے
کھوٹی کہے قصیر ادھر کی اگر اُدھر
ایسے بشر کی دوستی سے کیجئے حذر
کہو ایسوں سے کیسے

دادرا

(بطرز ایضاً)
جارے جارے پپیہا ڈئی مارے
پی پی کے بول بول کے ہمکو نہ تو ستا
برکھا میں یا پی یاد پیا کی نہ تو دلا
جارے جارے
سن سن کے ہوک توری جیا ہوت بیقرار

تڑپت ہوں رات دن پڑی بیہوش من کو مار
اُٹھ جا رے نہ بیٹھ میرے دوارے
سوتن کے بس قیصر پیا ہو گئے کہیں،
برکھا کی رُت بھی آئی، مگر آئے وہ نہیں،
لا دے لا رے خبریا تو اُڑ جا رے

دادرا

جا رے جا رے نہ آ رے میرے دوار رے
تو سے ہوری نہ کھیلوں نند وارے
جا رے جا رے
ایک تو ہماری رنگ سے ساری بگار دئی
دوجے سوس مکوس کے سب انگیا پھار دئی
دیئے سانس نندیا نے جھڑکا رے
جا رے جا رے

دادرا

(بطرز:۔ نظر نہیں آئے رے دیکھو ترسائے)
پیا نہیں آئے رے۔ جیا گھبرائے
جب سے آئے اب تک نہیں آئے۔ کن سوتن برمائے۔
جیا گھبرائے
فراقِ یار میں جیتے ہیں ہم نہ مرتے ہیں

تڑپ تڑپ کے بسر عمر یونہی کرتے ہیں
کبھی ہے آہ کبھی ٹھنڈے سانس بھرتے ہیں
اسی طرح سے غرض رات دن گذرتے ہیں
یہ دکھ سہو ہی نہ جائے رے
جیا گھبرائے

تُو قیصر بیٹھ رہا دل ہی میں ہو کے قائل دل
کسی کے در پہ پُہنچا جا کے جب سائل دل
خدا کرے نہ کسی کا کسی پہ مائل دل
پڑا ہُوا ہی کہتا ہے ہمرا گھائل دل
نیہا لگا کے پچھتائے رے
جیا گھبرائے

دادرا

(بطرز:- کنوئے پانی نہ جانا نظر لاگی رے)

دیکھو چھیرو نہ سیکلو دوں گی گاری۔
چلو جاؤ جی جاؤ جی بنواری ۔ دیکھو
موکو نہ روکو ٹوکو چلو جاؤ چھیل تم ۔ لو اپنی راہ ڈولو ہماری نہ گیل تم
موری مانو جی مانو جی، گردھاری
تو بات بھی قیصر نہ کر ہیے راہ ہیں ۔ تو نے ڈبو یا نام کو اس چاہ ہی چاہ ہیں
تو ہے جاری کہیں ساری برجناری
دیکھو چھیرو نہ سیکلو

دادرا

میرے پہلو میں آکے وہ کیا بیٹھے
سوئے فتنوں کو دیکھو جگا بیٹھے
آتے ہی اُس پری کے قیامت بپا ہوئی - جاتے ہی رُوح تن سے ہمارے ہوا ہوئی
نقش ہستی کو اپنے مٹا بیٹھے
میرے
اللہ سے اِن بتوں کی بچائے خدا قصیرؔ - کر دیتی ہے اسیر کو دم بھر میں یہ نظر
اِن سے مل کے نہ بیٹھے جُدا بیٹھے
میرے

دادرا

سکھی ری کوئی ایسے کو کیسے منائے
اِت سمجھائے اُت رُوٹھو ہی جائے
کوئی ایسے کو کیسے
کہا جو میں نے نہ پھر سات سات بیرن کے
تو یہ جواب دیئے اُس نے اور تن تن کے
دکھاؤ ناز نہ انداز اپنے جوبن کے
نہ آؤ پاس مرے روز روز بن ٹھن کے
تصبہرن باتیں یہ اکڑو ہی جائے
سکھی ری کوئی ایسے کو کیسے -

دادرا

ہم سے چھپ کے سوتنیاں کے گھر رہو ری
ہم نے پوچھا تو صاف مُکر گئو ری۔ ہم سے
جو بات بات پہ قسموں پہ قسمیں کھاتا ہے۔ وہ اعتبار کو اپنے یونہی گنواتا ہے
اگرچہ راز کو اپنے ہر اک چھپاتا ہے۔ مگر یہ عیب بھی کمبخت کھل ہی جاتا ہے
کیسا دیکھو قیصیر نڈر بھیو ری۔
ہم سے چھپ کے سوتنیاں کے گھر رہو ری

دادرا

مرے دردِ جگر کی خبر ہی نہیں
کوئے جاناں میں ہوگا گذر ہی نہیں
خدایا کوئے صنم میں یہ کشمکش دیکھی کہ جائے ملتی نہیں ایک تل بھی دھرنیکی
نہیں آتا ہے رستہ نظر ہی نہیں
کوئے جاناں میں
وہ انکو غیر سے ہر دم لڑاتے آتے ہیں خیال دل میں ہمارے یہ آتے جاتے ہیں
اُن کو کچھ بھی کسی کا خطر ہی نہیں
کوئے جاناں میں
جمال اسکا جو دیکھا کمال کا دیکھا کہ ایک پُتلا ہی پُتلا خیال کا دیکھا
اسے دیکھا تو دیکھی کمر ہی نہیں
کوئے جاناں میں

قیصر ایسے کہیں بےخبر بھی ہوتے ہیں کہ تو تو مرتا ہے اور عیش میں سوتے ہیں
مرنے جینے کی تیرے خبر ہی نہیں
کوئے جاناں میں ہوگا گذر ہی نہیں

دادرا

نندیا بیٹھے بٹھائے ستائے
مورے پیا کو موسے لڑائے
نندیا
وہ آتے جاتے شب و روز اب بگڑتا ہے
کبھی تو لڑتا ہے ہم سے کبھی جھگڑتا ہے
چھڑاؤں ہاتھ تو دامن کو پھر پکڑتا ہے
قسم خدا کی خدا واسطے اکڑتا ہے
نادان پیا سمجھے نہ کاہو سمجھائے
نندیا بیٹھے بٹھائے ستائے
قیصر دیکھو تو یوں سب طرح سے اچھا ہے
جہاں میں رنگ کا اپنے یہ ایک پکا ہے
کچھ اس میں جھوٹ نہیں بات کا بھی سچا ہے
مگر یہ عیب ہے کانوں کا ہائے کچا ہے
اٹ بھیکائے اور اٹ بھر آئے
دیکھو بیٹھے بٹھائے ستائے

نکر پیا ہم سے تو جیلے بہانے
توری بات گھات سب جانے
نکر پیا
ہم سے چھُپ چھُپ کے تو سوتن کے تو گھر جاتا ہے
جھوٹی پھر پھر سے یہی سر کی بھی قسم کھاتا ہے
آنکھ سے آنکھ جو ملتی ہے تو شرماتا ہے
ڈگمگاتے ہیں قدم جب تو ادھر آتا ہے
لگے ہم سے ہی باتیں بنانے
نکر پیا
تمہارے رمز و کنائے جو ہم سمجھتے ہیں۔
سمجھنے والے بھی انسان کم سمجھتے ہیں۔
جو بات کہتے ہو تم اس کو دم سمجھتے ہیں۔
غرض قیصر تمہیں ہٹ دھرم سمجھتے ہیں۔
تم ہو سیانے تو کیا ہم ہیں اپانے
نکر پیا ہم سے تو جیلے بہانے

دادرا

سکھی ری سیّاں پوچھے ہماری نہ بات
مورا تڑپ تڑپ جیا جات سکھی ری
نہ دن کو چین نہ راتوں کو نیند آتی ہے
ہماری نظروں میں صورت وہ جب سماتی ہے
کہو گوری کیسے کٹے ساری رات

گئے ہیں جب سے نہ خط ہے نہ کوئی پاتی ہے۔
الٰہی بادِ صبا کب خبر یہ لاتی ہے۔
قیصرؔ پیا چھاڈ اسو تنیاں کا سات
سکھی ری سیّاں پوچھے نہ ہماری بات

دادرا

(بردھن :۔ آؤ آؤ چھیلا میں مدھوا پلاؤں)
سکھی ری کوئی پنیاں بھرن کیسے جاوے
ٹھاڈو مگ میں وہ ہوری مچاوے
سکھی ری
انترہ
ڈگر کو روکے کھڑا ہے کانا، بتاؤ کس طرح ہوگا جانا
کہیں جانے کا راستہ نہ پاوے
سکھی ری
کسی کی چونر پر رنگ ڈارے کسی کے قمقمے رکھ پر مارے
قیصرؔ پیا اک کا سوانگ بناوے
سکھی ری

دادرا

دیکھو موسے ہوری نہ کھیلاؤ
مان جاؤ جی جاؤ جی جاؤ ۔ دیکھو

انترہ

تمہارا بھور سے ہی آنا - ہمارے حق میں بُرا ہے کانا
تم کاہیکو ہوہے ستاؤ - دیکھو موسے
جو دیکھ لے گی ننند ہماری - ہزاروں لاکھوں ہی دیگی گاری
سوتی رار کو کاہے جگاؤ - دیکھو موسے
چلو ہٹو تم نہ ہم سے بولو - ہمارے گھونگٹ کا پٹ نہ کھولو
غضب پیا رس مائیں کیوں بس ملاؤ
دیکھو ہو ہے نہ ہوری مچاؤ

دادرا

گیا جب سے وہ آنکھوں سے آنکھیں ملا، میرا چین گیا میری نیند گئی
کیا اس نے بے خدا جانے محبت کیا - میرا چین گیا میری نیند گئی
جُدائی اسکی بھی دیکھو تو کیس بلا کی ہے - کہ میں اکیلا ہوں اور ذات اک خدا کی ہے
نظر جو میری طرف قہر کی جفا کی ہے - خبر نہیں کہ خطا ہم نے اسکی کیا کی ہے
گیا جب سے وہ آنکھوں سے آنکھ ملا - میرا چین گیا میری نیند گئی
عیاں ہر ایک ادا سے ملال ہوتا ہے - تصور اسکو تیرا ایک خیال ہوتا ہے
خیال دل میں بھی لانا محال ہوتا ہے - الٰہی دیکھیے کیونکر وصال ہوتا ہے
گیا جب سے وہ آنکھوں سے آنکھ ملا - میرا چین گیا میری نیند گئی

دیگر

گر بتیاں نہ ڈارو بتیاں - چھاڈو بتیاں - لاگوں پئیاں
اتنی ارج سوری جان ہم ما نو سوری بتیاں ادئی ہوئی دکھت ہیں چھتیاں
گر بتیاں

گیل گیل سوری مت آرے چل چل یہاں سے قصید پیارے
ہٹو ہٹو جاؤ جاؤ باتیں نہ بناؤ منہ نہ دکھاؤ موہے نہ سہاؤ
سارے گاما پا دھانی سا ۔ سانی دھا پا ما گارے سا

دادرا

(بطرز: کیسی تونے دھوم مچائی رے بشمبر بابو)
کیسے نٹ کھٹ نردئی سے پروری پالا۔
آوت جاوت نت گھیرت چھیرت ۔ برجو نہ مانے کاہو بدھ نہ نند کو لالا
کیسے نٹ کھٹ نردئی
پورنی ہیں ٹھاڈو نین ملاوے سین چلاوے اور بلاوے کرسے دیدے جھالا
کیسے نٹ کھٹ نردئی
قصید پیا کے گن اور سکھی ری سن ۔ انگ لپٹاوے جھومرے جیا کا جنجالا
کیسے نٹ کھٹ نردئی سے پروری پالا

دادرا

سکھی ری ایسے کی کیا پرتیت
جو جانے نہ پریت کی ریت
ہم سے چھپ چھپ کے جات سوتن گھر، پوچھو تو سو ہیں کھات
جھوٹ بولن سے ڈرے نہ نٹ کھٹ ہتیرے سمجھات
سکھی ری جانے نا پریت کی بات
بھور ہی بھور آوت ہے رہے ڈولت ہے دن رات

قیصیر پیا ایسو ہر جائی، نت نت اِت اُت جات
سکھی رہی جانے نا پریت کی بات

دادرا

(بطرز:- کانٹا لاگو رے دیوریا مو پہ سنگ چلا نہیں جائے)
لے جاوت ہے دیوریا موکو توکیت اپنے سنگ
دیکھیں گے سب نر اور ناری۔ گئی ہے تیری مت کیوں ماری
کیا اُٹھی تجھے ترنگ۔ موکو توکت اپنے سنگ
گیل گیل مورے مت ڈھولے۔ چل ہٹ اپنی ڈگر پر ہولے
تو نے پی لی ہے کیا بھنگ۔ موکو توکیت اپنے سنگ
جا جا کے یہ لوگ لگائی۔ کریں گے دیکھ لگایا بجھائی
ہوگی قیصیر پیا سے جنگ۔ موکو توکت اپنے سنگ

دادرا

(بطرز:- نہ چھیڑو سیاں بالی عمر لڑکیاں)
نندیا نے کیسو ستایا گوری۔
انترہ
پیا سے ملن کو جانے نہیں دیوے۔ نت اُٹھ رار کرت دیکھو ری
نندیا نے
قیصیر پیا بن بالا جوبن مورا گھری گھری پل چھن یوں ہی گئو ری
نندیا نے

دادرا

(بطرز:- سانوریا نے مارا رے نجر بھر کے)

کنہیا نے مارا رے بسریا بجا کے
بندرابن کی کنج گلن میں رسے ۔ کوئی سکھی کیا کرے جا کے
کنہیا نے مارا رے
قصیر پیا سوراسن ہر بینو ، ایک ہی تان سنا کے
کنہیا نے مارا رے

دادرا

(بطرز:- ہٹو چھوؤ نہ جوبنا کو میرے یہاں سے چلے جاؤنا)

دیکھو چھیڑو نہ موکو میں جاؤں ہوں توکو
چلو ہٹو جاؤنا - ہٹو چلو جاؤنا
جارے جارے قصیر تو بڑا ہے شریر - تو رے یہ چھلبل میں جاؤں چل چل
دیکھو چھیڑو نہ موکو میں جاؤں ہوں توکو
چلو ہٹو جاؤنا

دادرا

کاہے روکے ڈگریا ہماری رے
دھری سر پہ گگریا بھاری رے

کاہے روکے

انترہ

جانے دو موکو دیکھو نہ روکو - نہیں لونگی کھبریا تہاری رے
کاہے روکے
آنکھیں موری قصیر پیا توری - نہیں لگت صورتیا پیاری رے
کاہے روکے

دادرا

بدریا چھائے رہیں چھوں اور
دادر مور چکور کو کلا - بن بن کر رہے شور - بدریا
بجری چمکت بادر گرجت - لرجت ہے جیا مور - بدریا
رم جھم رم جھم مینہا برست اور پون چلت جھکجھور - بدریا
قصیر پیا بر تھا میں سجنی - کہوں گئے اکیلی چھور - بدریا

دادرا

(بھیرویں)

مائی مانے نا کنہائی موسے کرت ڈھٹھائی
باٹ چلت موری پکر کلائی ساری چریاں کرکائیں اور انگیا کھسکائی
مائی مانے نہ کنہائی موسے
قصیر پیا کی بان بری رہے بگھ لاج لوکنوائی، ہٹ لرت لڑائی
مانے نہ کنہائی موسے کرت ڈھٹھائی

دادرا

لاگی رے کیسی نینوں کی کٹریا۔
چین برت نہیں نسدن پل چھن۔ ترپ ترپ نت جاگی رے
کیسی نینوں کی کٹریا
قصیر پیا دا کی ترچھی نجریا۔ جن لاگی پیو دا گی رے
کیسی نینوں کی کٹریا

دادرا

آنے جانے کی دم کی خبر ہی نہیں
پڑا ہُوا ہے وہ آنکھوں پہ پردۂ غفلت
بُری بھلی نظر آئی نہ اپنی کچھ حالت
مرنے جینے پر اپنے نظر ہی نہیں
بشر ہے کیسا ظلوم و جہول تو دیکھو
کبھی نہ یادِ خدا کی، یہ بھول تو دیکھو
اسے کچھ بھی تو خوف و خطر ہی نہیں
خبر کسی کو نہ دُنیا کی ہے نہ عقبےٰ کی
پڑی ہوئی ہے جسے دیکھا اسکو اپنی ہی
کوئی خالی طمع سے بشر ہی نہیں
لکھا ہُوا ہے قصیر آپ کی یہ قسمت میں
کہ بعدِ مرگ وہاں ہو قیام جنت میں

جہاں غیر کا ہو گا گذر ہی نہیں۔

دادرا

کوئی دنیا میں ایسا بشر ہی نہیں
جس کی پڑتی ہو تم پہ نظر ہی نہیں
جوانی چڑھتی ہوئی ہے اُبھار کے دن ہیں
اُبھرتا آتا ہے جوبن ۔ نکھار کے دن ہیں
شباب جوش پہ ہے کیا بہار کے دن ہیں
بناؤ کرنے کی راتیں، سنگار کے دن ہیں
کہیں تم سا تو رشکِ قمر ہی نہیں
نشہ میں مست جوانی کے ہے۔ یہ عالم ہے
بلا سے زلف پریشان ہے۔ تو کیا غم ہے
یہ سادگی ہے بناوٹ سے کچھ نہ محرم ہے
جفا کا ذکر ستم کا خیال بھی کم ہے
ابھی ہوش کی اپنے خبر ہی نہیں
چھری لیئے ہوئے ہر دم ادا نکلتی ہے۔
نظر کی تیغ سر بزم کھنچ کے چلتی ہے۔
حنا بہانے کو خون ہاتھ میں مچلتی ہے۔
ستم کے سانچے میں شمشیر ناز ڈھلتی ہے۔
اُسے روز جزا کا خطر ہی نہیں
عجیب شکل کا دیکھا وہ رشکِ ماہِ منیر
کہ جس کا ثانی جہاں میں نہ نکلا کوئی قصیر

بھویں کمان ادھر ہیں اُدھر ہیں پلکیں تیر
غرض جہان میں اُس کا کوئی نہیں ہے نظیر
نظر آئی کسی کو کمر ہی نہیں

دادرا

کہیں دم دے کے ہم کو نہ جایا کرو
ہمیں دم دم پہ دم میں نہ لایا کرو
ہماری جھوٹی قسم کیوں قصیرؔ کھاتے ہو
ہمیں خبر ہے جہاں رات دن گنواتے ہو
اُنہیں کے جاؤ، جہاں روز آتے جاتے ہو
علی الصباح ہمیں آ کے کیوں ستاتے ہو
ہٹو جاؤ نہ تم منہ دکھایا کرو
قصیرؔ تیری تو ہرجائی پن کی عادت ہے
لگی ہوئی تیرے پیچھے بہت بُری لت ہے
تجھے تو اپنے ہی مطلب غرض کی اُلفت ہے
ہمیں تو ایسے ہی لوگوں سے خاص نفرت ہے
بھلے مانس ہو تو یہاں نہ آیا کرو

دادرا

بُری صحبت میں اے جاں نہ بیٹھا کرو
اپنی نیکی بدی کو تو سوچا کرو

بُرے جو ہوتے ہیں اُن سے برائی ہوتی ہے
بھلے ہی لوگوں سے آخر بھلائی ہوتی ہے
جس آدمی سے عیاں خود نمائی ہوتی ہے
اُسی کو دیکھتے ہیں جگ ہنسائی ہوتی ہے
ایسے ویسے کو منہ نہ لگایا کرو۔ بُری صحبت میں
جو چاہو دُنیا میں ہو نام آور ہی اپنی،
بدی جو تم سے کرے اُس سے تم کرو نیکی
سلوک کرنا کسی سے یہ ہے بڑی خوبی،
کہ ایسی باتوں سے ہوتا بھی ہے خدا راضی
مگر اس کا کہیں تم نہ چرچا کرو۔ بُری صحبت میں
زمانہ حال کی رنگت عجیب دیکھتے ہیں۔
کہ جو امیر تھے، ان کو غریب دیکھتے ہیں۔
قصیر اپنا تو اب یہ نصیب دیکھتے ہیں۔
کہ اک کی دوستی میں سو رقیب دیکھتے ہیں۔
اب خدا جانے کیا ہوگا دیکھا کرو۔ بُری صحبت میں

دادرا

جاؤ جاؤ سیّاں میں تو نا ہی بولوں تو سے،
چلو ہٹو جاؤ بالم جیا نہ جراؤ - جیا نہ جراؤ مورا جیا نہ جراؤ

انترہ

ہمسوں بہانہ کر جاؤ سوتن گھر، اور پھیر موری تم جھوٹی جھوٹی سوہیں کھاؤ
چلو ہٹو جاؤ بالم

قصیرؔ پیا سورے دھورے مت آؤ۔ پرے ہٹو جاؤ موہے مکھ نہ دکھاؤ
چلو ہٹو جاؤ بالم جیا نہ جراؤ

دادرا

(بطرز ایضاً)

دیکھو دیکھو سیّاں۔ موری چھوڑو ناہیں چھتیاں
چھوڑو ناہیں چھتیاں، موری چھوڑو ناہیں چھتیاں

انترہ

قصیرؔ پیا تم انہیں کے جاؤ۔ جن کے گنواؤ نے دن رتیاں
دیکھو دیکھو سیّاں

دادرا

تیری یاری میں دشمن زمانہ ہوا
ہوئے ہیں اپنے پرائے تمام دشمن جاں
رہا نہ حال دل زار کا کوئی پرساں
آگ جلا پایہ دل کا لگانا ہوا
تیری یاری میں
پھنسا ہے طائر دل جب سے دام الفت میں
بڑی طرح سے گرفتار ہے مصیبت میں
بڑی مشکل قصیرؔ اب چھڑانا ہوا
تیری یاری میں

مبارکبادی

(جھنجوٹی)

ہوویں نِت شادیاں تمہارے دوار

ہیرا موتین کا باندھے سہرا - بنّا بنے طرحدار

ہوویں

سمدھی کے سمدھی بل ڈارے - گل پھولن کا ہار

ہوویں

دولہا لے دُلہن گھر آوے - ہو کے تُرک سوار

ہوویں

قصیر پیا دیں مبارکبادی - جُم جُم تمہیں ہر بار

ہوویں نِت شادیاں

مبارکبادی

(بطرز :- جاؤ جی جاؤ بڑے دان کے دلانے والے)

شادی کی آج ہیں مبارکبادی دینے آئی

سنتے ہی ہیں اٹھ دھائی - پھولوں کے گہنے لائی - سہرا کلغی سجائی

طرّہ بدھی تن آئی - دیجے مہاراج اب تو من مانی میری بدھائی

شادی کی آج ہیں مبارکبادی -

بنّا بنی پہ سُو ہے سہرا بنّا سوتی کیسا

چاند کے اور سے دھورے تارا منڈل جھلکے جیسا

گاؤ ری سب مِل گوری - آؤ بدھائی لوری - یہ ہی اسین دوری -
جیوے یہ جگ جگ جوری - ہنس ہنس گاری دیت اُگھاری
پیاری پیاری مِل مِل ناری - قیصر مگن بھئے لوگ لگائی
شادی کی آج میں مبارکبادی دینے آئی

مُبارکبادی

(بطرز :- آج رنگیلے رسیا دیکھے میں نے)
گاؤ شادی کی مبارکبادی
آج بنا بنری گھر لائیو - گھر گھر ساری ناری دھوم مچادی
شادی کی مبارکبادی
تگی تگ بدھائی باوت ، ناچت کودت خوشی مناوت
قیصر پیا کہ سنادی گوادی
شادی کی مبارکبادی

خیال

(بطرز:- سری گنگا جی کے نیر پینے کو ناگ آیا۔)

یہ کیسی جمنا تیر شام بنسی دھرا دھر بجائی

اِک پل میں لیو من چھین ... بھئی ہم دین شرت نہیں تن کی
دن رین پَرت نہیں چین ... سنئے بن بین وہ من موہن کی
گھر جیا لاگے ناہیں ... کہوں کا پیر ہیں اپنے من کی
آت بیاکُل تریت بانس ... نکاسے سانس بنسری بن کی
کوئی جتن بتا موری پیاری ... تورے بار بار بلہاری
جابدھ بس ہوئیں مراری ... گھٹ پیٹ بسریا ایٹھ کردوں کس کیور کنہائی

یہ کیسی جمنا تیر

دُھن سن ہر گھر بھاں گمار ... چلیں نار وہ برج کی ساری
جہاں شام سندر برج راج ... بجاتے تھے بسیا بنواری
کیوں آئیں آدھی رات ... لگے کہنے اُن سے گردھاری
چلی جاؤ اپنے دھام ... یہاں کیا کام سنو برجناری
سن سکھیاں کہتی آئیں۔ کیوں بنسی ٹیر بلائیں۔ جو اتنی ہمیں تھکائیں
تھیر جاؤ بیر کہاں کی تمنے بھیر لگائی ہے
یہ کیسی جمنا تیر شام بنسی دھرا دھر بجائی

رسیا

(بطرز۔ مارکیوں نہ ڈاری موسے رسیا)

آنہیں سے جوروتم پیاری موسے رسیا
جائے کدرین گذاری موسے رسیا
انہیں سے
دیکھو موسے بھورے بھورے نہ ستاؤ۔ ہٹو ہٹیں وہ نگی گاری موسے رسیا
انہیں سے
قیصر پیا سورا پنڈ کہیں چھاڈو۔ تم جیتے ہم ہاری موسے رسیا
انہیں سے

رسیا

چلو جاؤ موسے پاس نہ آؤ رسیا
چلو جاؤ
جا سنگ رسیا رین گنوائی وا ہی کو چھتیاں لگاؤ رسیا
چلو جاؤ
جانت ہیں ہم تمری گھتیاں ہٹو سورا جیا نہ جراؤ رسیا
چلو جاؤ
قیصر پیا تو ہے لاج نہ آوت جھوٹی جھوٹی سوہیں کاہے کھاؤ رسیا
چلو جاؤ

(بطرز دادرا)

کہاں کو جاتے ہو اٹھ کر ذرا سنو رسیا۔
ٹھہرو ٹھہرو تو سہی میری جان ٹھہرو رسیا
یہ اضطراب کہاں کا ہے کہ تو دور رسیا۔
خدا کے واسطے ٹھہرو ذرا نہ ہو رسیا۔
ہمارے دل کو چرا کے چلے کہاں رسیا
زبان کی ہمیں کیوں تیزیاں دکھاتے ہو۔
ہمیں خبر ہے کہ اوروں کے آتے جاتے ہو
یقین کس کو ہے قسموں پہ قسمیں کھاتے ہو۔
ہمارے سامنے باتیں عبث بناتے ہو
ہوئے ہو کس پہ بتاؤ تو مہرباں رسیا
یہ باتیں ہم سے بناؤ نہ بس چلو جاؤ
تمہاری آنکھیں دکھاؤ نہ بس چلو جاؤ
یہ بے پروں کی اڑاؤ نہ بس چلو جاؤ
ادھر کو آنکھ ملاؤ نہ بس چلو جاؤ
وہیں کو جاؤ رہے رات بھر جہاں رسیا
وہ بات کونسی ہے جو کہ پیچدار نہیں
عجیب دل ہے کہ جس کو ذرا قرار نہیں
قسم یہ آپ کہیں گو ہزار بار "نہیں"
تمہاری بات کا کچھ ہمکو اعتبار نہیں

نکالو سامنے میرے نہ تم زبان رسیا

رسیا

(بطرز دادرا)

عجب طرح کی تمہاری ہے دوستی رسیا
عدو سے یاری تو ہم سے ہے دشمنی رسیا
ہماری تم سے بنے گی نہ اب کبھی رسیا
تمہاری رسم محبت ہی دیکھ لی رسیا
پرے ہٹو نہ کرو ہم سے دل لگی رسیا
نہ چھیڑو ہم کو رہو ہم سے دور ہی رسیا
خدا کے واسطے بن جاؤ آدمی رسیا
تمہاری دیکھ کے صورت بنا دی رسیا
نکل ہی جاتی ہے منہ سے بری بھلی رسیا
تمہاری ساری محبت ہے ظاہری رسیا
بناؤ باتیں نہ تم ہم سے جاؤ چلی رسیا
نرالی تم ہی تو کرتے ہو عاشقی رسیا
نہ لیتا بھول کے بھی دل کی کبھی رسیا
وگرنہ ہونے لگے گی کھلی کھلی رسیا
تم اپنی گوں کے غرض کے ہو مطلبی رسیا
تمہاری دیکھی طبیعت عجیب ہی رسیا
بڑے غضب کی ہے بے چین چلبلی رسیا
بدلتی رہتی ہے رنگت گھڑی گھڑی رسیا

کبھی ہے غور بغل میں کبھی پری رسیا
قیصر تم تو ہو ہرجائی واقعی رسیا

رسیا

(بطرز — بین گرن کرن دیس جاؤں پاپ کو دیا)

میں کیسے پنیاں بھرن جاؤں
جانے نہ دے رسیا

ٹھاڈو ہی رہت نت موہے ری دوارے
ناروری نہ کاہو بدھ دیکھو ڈرے رسیا
قیصر پیا کی دیکھو ڈیٹھائی
نیناں ری ملائے مورا من ہرے رسیا
میں کیسے پنیاں بھرن

رسیا

تمہاری قسموں کا کیونکر کریں یقیں رسیا
یقین آئے گا ہرگز نہیں نہیں رسیا
تمہیں کہو کہ گئے تھے نہیں کہیں رسیا
رہے تھے رات جہاں جاؤ تم وہیں رسیا
جلے ہیں ہائے ستانے کو کیا ہمیں رسیا
غضب ہے سوتے ہوئے فتنوں کو جگاتے ہو
نرالی چالوں سے ہستی مری مٹاتے ہو

بُلا کے پاس رقیبوں کو تم بٹھاتے ہو
مثالِ شمع مجھے بزم میں جلاتے ہو
وہ ایسی کونسی ہم نے خطائیں کیں رسیا
ہر ایک بات میں پایا ہے تم کو پیر قیصر
تمہیں نہ سمجھے تھے اس درجہ ہو شریر قیصر
غضب ہے مجھکو سمجھتے ہو اب حقیر قیصر
یہ کس کی زلفِ دوتا میں ہوئے اسیر قیصر
کہ تم تو نکلے مرے مارِ آستیں رسیا

بنرا

بنی بنرے کو مبارک ہو آج سب رہیں بدھائی دو
بنی

انترہ

بنرا اے بنری گھر آیو، سب سکھیں مل منگل گاؤ
شبھ گھڑی شبھ دن لو بنی بنرے کو مبارک ہو
جم جم اس گھر میں ہو شادی زینت زینت گھری پل ہووے آبادی
اور قیصر پیا نرکھو
بنی بنرے کو مبارک ہو

غزل شاہانہ

یہاں تم نہ بنسیا بجاؤ کنہائی
ہمیں راگ میں پھر نہ لاؤ کنہائی

پرے تو ہٹو جاؤ جاؤ کنہائی
ہمارا نہ اب کان کھاؤ کنہائی

تری بانسری بس بہت ہم نے سن لی
کسی اور کو جا لبھاؤ کنہائی

ہمیں شام دم دم پہ دو دم نہ ہر دم
نہ ہمدم کو تم دم میں لاؤ کنہائی

نہیں مانتی مانتی رادھکا جی
مناؤ تو جا سر جھکاؤ کنہائی

ترے چھیل چھبیل ہمیں چلتے ہیں
چلو چال اپنی دکھاؤ کنہائی

کہا کیا تھا ہم نے کیا کیا یہ تم نے
ذرا اپنے من میں لجاؤ کنہائی

قیصر پیا ہم ہیں چیری تمہاری
نہ پھر بار سوتی جگاؤ کنہائی

غزل

دیکھ لی جس نے جھلک گھنشام کی
آ گئی اسکو ہی ہمساں رام کی

جب سے صورت بس گئی ہے شام کی
پھرا ہر دم جھوم ہے بند جام کی

کان کے درشن سے سب جگام کی
ہو گئیں نسکام سکھیاں کام کی

ہو گیا نشچے جنم اس کا سپھل
جس نے باتیں سوچ لیں انجام کی

اک زمانہ کہہ رہا ہے چل بسو
جھوم بندراین کی ہے آرام کی

نام کو پہر نام ہی سے صبح و شام
جپتے ہی ہیں گوپیاں نندگام کی

تجھ سا گمنام اب ہوا نامی قیصر
یہ بھی مہماں ہے اسی پر نام کی

غزل

(طرز: کہنا جب پُتر جس کے مقدر ہو تو ایسا ہو)

جہاں میں جس کی شہرت ہے جیلا ہو تو ایسا ہو
کنہیا یہ ہُوا جیسا ، رنگیلا ہو تو ایسا ہو
زمانے میں بسریا کا بجیا ہو تو ایسا ہو
ہُوئے بے چین سب سُن کے سُریلا ہو تو ایسا ہو
سُنا کے تان بسیا کی سنچا مارا ہے سکھیوں کو
گو یا ہو تو ایسا ہو ، نچنتا ہو تو ایسا ہو
چُرا کر دل کو یہ لے جاتا ہے نظروں ہی نظروں میں
چپل چالاک دُنیا میں چُترّیا ہو تو ایسا ہو
جو اس کو دیکھ لیتا ہے وہ بیخود ہو ہی جاتا ہے
نکیلا ہو تو ایسا ہو چھبیلا ہو تو ایسا ہو
بھنور میں تھے پڑے سارے تیت اس بحرِ عالم کے
لگایا پار نیّا کو کھویّا ہو تو ایسا ہو
اُتارا پار اک پل میں سدن ریداس گنگا کو
قیصر اس بحرِ دُنیا میں ترّیا ہو تو ایسا ہو

غزل

تنک بسیا کی دُھن کا نا سُناتا جا سُناتا جا
نہ جا تو مان جا کہنا بجاتا جا بجاتا جا

پڑی ہیں رین میں بے سُدھ یہ سکھیاں نیند کی ماتی
سنا کر تان بسیا کی جگاتا جا جگاتا جا
او سائیں ہیں جو تو نے تان کے ایمان سے پیاری
تو ٹنٹ کھٹ چھاڑ اپنی ہٹ ہٹاتا جا ہٹاتا جا
تیری بسیا میں جادو ہے کہ ہونٹوں کا ہے یہ کرتب
تنک سی بانسریا کا نا بتاتا جا بتاتا جا
قصیر اک تیر چھیڑ ہمکو سنا کے تیر بسیا کی
دوئی دل سے ہمارے تو مٹاتا جا مٹاتا جا

غزل

میرا چین گیا میری نیند گئی

ہُوا جب سے جُدا مجھ سے میرا صنم میرا چین گیا میری نیند گئی،
نہیں صبر ہے دل کو خدا کی قسم میرا چین گیا میری نیند گئی،
غم فراق کا صدمہ اُٹھائے بیٹھے ہیں
جگر پہ تیر محبت کا کھائے بیٹھے ہیں
نہ پوچھو ہم سے کہ کس کے ستائے بیٹھے ہیں
کلیجہ ہاتھوں سے اپنے دبائے بیٹھے ہیں
ہُوا جب سے جُدا مجھ سے میرا صنم میرا چین گیا میری نیند گئی
جُدائی اسکی ہوئی میری جان کی لیوا
غم فراق سے دشوار ہو گیا جینا،
قصیر دیکھیے کس طرح اس سے ہو ملنا
نظر ہی آتا نہیں کوئی راستہ ایسا
ہُوا جب سے جُدا مجھ سے میرا صنم میرا چین گیا میری نیند گئی